

# فہرست ردیف مرتبہ فی شرح تحفہ محمد

۲۰	ح حنفی نماز میں بسبب التیحا کرنا نہیں چھوڑنا	۲	مقن کا دیباچہ
۲۱	ح حنفی نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہیں پڑھتے سب بیان	۳	ح بیان نوید ہوتا فوقہ و ثانیہ کا
۲۲	ح حنفی نماز میں اگر کوئی جہل دلیا اسکے پانچین	۳	ح ظہور ابن قتیبہ کا اور اسکے اقوال
۲۳	ح حنفی جو نماز میں آمین پکار کر نہیں پڑھتے	۴	م مقدمہ
۲۴	سوا سکایا بیان	۴	م باب پہلا اس فرقے کے پیدا ہونے
۲۵	ح حنفی جو سوا شروع تیار کے وقت پڑھتے	۵	اور احداث میں
۲۶	ہنہین اعتقادات سوا سکایا بیان	۵	م اس فرقے کے پیدا ہونے میں آئینہ
۲۷	ح حنفی صبح کے نماز میں دعا قنوت نہیں پڑھتے سوا سکایا بیان	۵	لیٹی غامی عبارت
۲۸	ح حنفی جو نماز میں چھتا پانچ اور چھتا کر لیا	۶	ح منشور سلطانی ابن ہتہ کے روئے
۲۹	ح حنفی جو نماز میں سجہ کر کے وقت پہلے گھڑ کر	۶	بطور خطبہ پڑھے سوا
۳۰	ح حنفی بغیر بیٹھنے کے اٹھتے سب بیان	۹	ح پھر عبد الوہاب کا مکاتیب میں ظہور
۳۱	ح نماز تراویح بیت رکعت ہونی کا بیان	۹	م نقل خط زین العابدین مرید ولایت علی
۳۲	ح تراویح کے آٹ رکعت پر اجماع صحابہ	۱۰	ح عبد الوہاب کے قتل میں یونین حکم سلطان روم کے
۳۳	ہنہین کا بیان	۱۰	ح اسماعیل اور سید احمد کے ظاہر ہونے میں
۳۴	م باب تیسرا مولوی عبد الجبار کے خط کا	۱۱	ح اسماعیل اور سید احمد کا مارے جانا
۳۵	ح ترکی نماز میں تین رکعت پڑھتے بیان	۱۱	ح ولایت علی فریب نیا اور گونا گویا احمد زندہ
۳۶	م عبد الجبار کا خط	۱۱	ہین کر کے
۳۷	ح اوپر گورنر مسعودی ثنائی تحقیق کا بیان	۱۲	ح سید احمد کے پتلے کا ذکر زین العابدین کے خط
۳۸	م جواب خط عبد الجبار	۱۲	ح عبد الوہاب کا جانا ۳۳۳ ہجری میں
۳۹	ح آئین کا حکم منسوخ ہونی کا بیان	۱۳	ح کتاب شامی کے حکم سے فرقہ وادیہ باغیغہ
۴۰	ح رفع یدین کا حکم منسوخ ہونی کا بیان	۱۳	داخل ہونی کا بیان
۴۱	ح ظاہر میں حنفی کہلا کر حقیقت میں کیسا	۱۳	م سید احمد کا پتلہ کر کے چھڑکا اور گھبراہٹ
۴۲	مقدمہ ہونی کا بیان	۱۳	ح علماء و عرب اسماعیل کو وہابی کہتے ہیں
۴۳	ح بادشاہ اور نائب گونا گویا کا بیان	۱۴	ح وہابیوں کے کتبہ و رائے انکار کا بیان
۴۴	ح مقصد ان اور نایان و جلال کا بیان	۱۴	م حنفی کی غلط عبارت کا ترجمہ کا مقصد
۴۵	ح خدا تعالیٰ مقصد کی برائی بیان کیا	۱۵	ح باران حجت والا ابن تیمیہ کی لکھ لیا اسکے
۴۶	ح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مقصد کی برائی	۱۵	ح بیان فضائل امام اعظم رضی اللہ عنہ
۴۷	کے سوا بیان	۱۶	م مولوی زین العابدین کے خط کا ترجمہ
۴۸	ح حنفی نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے	۱۶	ح حنفی شروع تکبیر میں کانوں تک ہتھ
۴۹	ح حنفی نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے	۱۶	اقسام کا بیان
۵۰	ح حنفی نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے	۲۰	ح حنفی ناف کے نیچے ہتھ باز پڑھتے بیان

سید احمد علی گیلانی

CHECKED 1995

Checked 1997

NOT TO BE ISSUED



[illegible]

۲۴۴ (۲۵) صفحہ ۱۰۴ کے کراکے سے

ح بیخبرہ علیہ وسلم کے علاوہ کیا نہیں ۱۱۳

[illegible]







۱۶۰	۱۵۵	۱۳۹	۱۳۸
۱۶۰	۱۵۵	۱۳۷	۱۳۷
۱۶۰	۱۵۵	۱۳۶	۱۳۶
۱۶۰	۱۵۵	۱۳۵	۱۳۵
۱۶۰	۱۵۵	۱۳۴	۱۳۴
۱۶۱	۱۵۶	۱۳۳	۱۳۳
۱۶۱	۱۵۶	۱۳۲	۱۳۲
۱۶۱	۱۵۶	۱۳۱	۱۳۱
۱۶۱	۱۵۶	۱۳۰	۱۳۰
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۹	۱۲۹
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۸	۱۲۸
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۷	۱۲۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۵	۱۲۵
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۴	۱۲۴
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۳	۱۲۳
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۲	۱۲۲
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۱	۱۲۱
۱۶۱	۱۵۶	۱۲۰	۱۲۰
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۹	۱۱۹
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۸	۱۱۸
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۷	۱۱۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۶	۱۱۶
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۵	۱۱۵
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۴	۱۱۴
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۳	۱۱۳
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۲	۱۱۲
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۱	۱۱۱
۱۶۱	۱۵۶	۱۱۰	۱۱۰
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۹	۱۰۹
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۸	۱۰۸
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۷	۱۰۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۶	۱۰۶
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۵	۱۰۵
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۴	۱۰۴
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۳	۱۰۳
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۲	۱۰۲
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۱	۱۰۱
۱۶۱	۱۵۶	۱۰۰	۱۰۰
۱۶۱	۱۵۶	۹۹	۹۹
۱۶۱	۱۵۶	۹۸	۹۸
۱۶۱	۱۵۶	۹۷	۹۷
۱۶۱	۱۵۶	۹۶	۹۶
۱۶۱	۱۵۶	۹۵	۹۵
۱۶۱	۱۵۶	۹۴	۹۴
۱۶۱	۱۵۶	۹۳	۹۳
۱۶۱	۱۵۶	۹۲	۹۲
۱۶۱	۱۵۶	۹۱	۹۱
۱۶۱	۱۵۶	۹۰	۹۰
۱۶۱	۱۵۶	۸۹	۸۹
۱۶۱	۱۵۶	۸۸	۸۸
۱۶۱	۱۵۶	۸۷	۸۷
۱۶۱	۱۵۶	۸۶	۸۶
۱۶۱	۱۵۶	۸۵	۸۵
۱۶۱	۱۵۶	۸۴	۸۴
۱۶۱	۱۵۶	۸۳	۸۳
۱۶۱	۱۵۶	۸۲	۸۲
۱۶۱	۱۵۶	۸۱	۸۱
۱۶۱	۱۵۶	۸۰	۸۰
۱۶۱	۱۵۶	۷۹	۷۹
۱۶۱	۱۵۶	۷۸	۷۸
۱۶۱	۱۵۶	۷۷	۷۷
۱۶۱	۱۵۶	۷۶	۷۶
۱۶۱	۱۵۶	۷۵	۷۵
۱۶۱	۱۵۶	۷۴	۷۴
۱۶۱	۱۵۶	۷۳	۷۳
۱۶۱	۱۵۶	۷۲	۷۲
۱۶۱	۱۵۶	۷۱	۷۱
۱۶۱	۱۵۶	۷۰	۷۰
۱۶۱	۱۵۶	۶۹	۶۹
۱۶۱	۱۵۶	۶۸	۶۸
۱۶۱	۱۵۶	۶۷	۶۷
۱۶۱	۱۵۶	۶۶	۶۶
۱۶۱	۱۵۶	۶۵	۶۵
۱۶۱	۱۵۶	۶۴	۶۴
۱۶۱	۱۵۶	۶۳	۶۳
۱۶۱	۱۵۶	۶۲	۶۲
۱۶۱	۱۵۶	۶۱	۶۱
۱۶۱	۱۵۶	۶۰	۶۰
۱۶۱	۱۵۶	۵۹	۵۹
۱۶۱	۱۵۶	۵۸	۵۸
۱۶۱	۱۵۶	۵۷	۵۷
۱۶۱	۱۵۶	۵۶	۵۶
۱۶۱	۱۵۶	۵۵	۵۵
۱۶۱	۱۵۶	۵۴	۵۴
۱۶۱	۱۵۶	۵۳	۵۳
۱۶۱	۱۵۶	۵۲	۵۲
۱۶۱	۱۵۶	۵۱	۵۱
۱۶۱	۱۵۶	۵۰	۵۰
۱۶۱	۱۵۶	۴۹	۴۹
۱۶۱	۱۵۶	۴۸	۴۸
۱۶۱	۱۵۶	۴۷	۴۷
۱۶۱	۱۵۶	۴۶	۴۶
۱۶۱	۱۵۶	۴۵	۴۵
۱۶۱	۱۵۶	۴۴	۴۴
۱۶۱	۱۵۶	۴۳	۴۳
۱۶۱	۱۵۶	۴۲	۴۲
۱۶۱	۱۵۶	۴۱	۴۱
۱۶۱	۱۵۶	۴۰	۴۰
۱۶۱	۱۵۶	۳۹	۳۹
۱۶۱	۱۵۶	۳۸	۳۸
۱۶۱	۱۵۶	۳۷	۳۷
۱۶۱	۱۵۶	۳۶	۳۶
۱۶۱	۱۵۶	۳۵	۳۵
۱۶۱	۱۵۶	۳۴	۳۴
۱۶۱	۱۵۶	۳۳	۳۳
۱۶۱	۱۵۶	۳۲	۳۲
۱۶۱	۱۵۶	۳۱	۳۱
۱۶۱	۱۵۶	۳۰	۳۰
۱۶۱	۱۵۶	۲۹	۲۹
۱۶۱	۱۵۶	۲۸	۲۸
۱۶۱	۱۵۶	۲۷	۲۷
۱۶۱	۱۵۶	۲۶	۲۶
۱۶۱	۱۵۶	۲۵	۲۵
۱۶۱	۱۵۶	۲۴	۲۴
۱۶۱	۱۵۶	۲۳	۲۳
۱۶۱	۱۵۶	۲۲	۲۲
۱۶۱	۱۵۶	۲۱	۲۱
۱۶۱	۱۵۶	۲۰	۲۰
۱۶۱	۱۵۶	۱۹	۱۹
۱۶۱	۱۵۶	۱۸	۱۸
۱۶۱	۱۵۶	۱۷	۱۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۶	۱۶
۱۶۱	۱۵۶	۱۵	۱۵
۱۶۱	۱۵۶	۱۴	۱۴
۱۶۱	۱۵۶	۱۳	۱۳
۱۶۱	۱۵۶	۱۲	۱۲
۱۶۱	۱۵۶	۱۱	۱۱
۱۶۱	۱۵۶	۱۰	۱۰
۱۶۱	۱۵۶	۹	۹
۱۶۱	۱۵۶	۸	۸
۱۶۱	۱۵۶	۷	۷
۱۶۱	۱۵۶	۶	۶
۱۶۱	۱۵۶	۵	۵
۱۶۱	۱۵۶	۴	۴
۱۶۱	۱۵۶	۳	۳
۱۶۱	۱۵۶	۲	۲
۱۶۱	۱۵۶	۱	۱
۱۶۱	۱۵۶	۰	۰

## اشارہ

جانا چاہئے کہ اس فہرست میں جو حرف م ہے اشارہ اس متن کا ہے یعنی اسکی فہرست متن میں دیکھیں اور حرف ح سے اشارہ جانشین کا ہے یعنی فہرست اسکی جانشین میں ہے دیکھیں یہ آسانی ملے گی

۱۵۷ فتویٰ کار د فوفیسمیل کے اقوال  
۱۵۷ عبد الوہاب کے تطابق کا بیان  
۱۵۷ عبد الوہاب کے اقوال کا بیان  
۱۵۷ اسمعیل کے اقوال کا بیان  
۱۵۸ کے مطابق  
۱۵۹ قول میں گنبد یا ندیکہ حکم  
۱۶۰ و بایں کے کیوں یعنی مکرر فریب میں

۱۵۳ حضرت میں تمہارے ویسہ نہیں ہوں کہے سو اسکا بیان  
۱۵۴ رب سے غنا یا حضرت سے  
۱۵۴ عجمی سو وقت خموش رہیں گے  
۱۵۴ حضرت کی زیارت کو منع کرتا ہے  
۱۵۴ سو اسکا بیان  
۱۵۴ تبیہ الفالین والا تا یزید اسکا



۱۶۰  
 ۱۶۰  
 ۱۶۰  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۱  
 ۱۶۱  
 ۱۶۱  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۳  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۹

این کتاب ریشه الدنیا و الدنیا را می داند و از این کتاب  
 قیمت این کتاب یک روپیه است و اگر به دست هر کس  
 نرسد و هر که

جاء الحق و هت الباطل ان الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بطيفيل شفيع الذين و رحمت العالمين بسم الله



اتمام سے پہلے شیخ و ان شاہ عبد القدوس ابن شاہ محمد جلال قادری الحنفی

مطبع واقع مسیحان شکر گاہ ننگر میں مطبع ہوا

۸۸۱۰۸  
 ۱۱۸۱۰۸



بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 الذين هم خير البرية  
 وأجمعين  
 أما بعد  
 فإني أوصيكم  
 بكتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم  
 وهو كتابي الذي  
 فيه ما ينفعكم  
 ويصلحكم  
 ويهديكم  
 إلى صراط مستقيم

٢٥  
 ١٨٨  
 الف



ظاہر کرتا ہے کہ کئی برس سے ایک نیا فرقہ ہند میں پیدا ہوا تھا اور  
ایک سال یعنی ۱۲۶۵ ہجری مقدسہ میں حرمین الشریفین کے  
علمائوں کے اجماع اور اتفاق سے استیصال پایا اس فرقے کا اختراع  
ہونا اور استیصال پانا اور دہلی میں اس کلمۃ ممبئی حرمین الشریفین  
سب دیندار عالموں کی صحیح اور مہر و دستخط کے فتوے اور چاروں  
مصلوئوں کے مفتیوں کے جواب و سوال اور خطوں کے داخلہ جو یہاں کے  
ریس بزرگوں کو کلمۃ خطمہ سے آگے ہیں مع تفصیل نام و نشان ہند  
عبارت میں ترجمہ کر کے اس مختصر رسالے میں جمع کیا اور نام اس  
حقہ محمدیہ رکھا تاہر ایک مسلمان اسکو پڑھ کر اُس کے احوال سے  
واقف ہو جاوے اور پھر ان کے کور و فری کے دام میں نہ جیسے اور ناظرین  
بحکم انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال چشمہ انصاف سے  
اس رسالے کو اول سے آخر تک دیکھیں اور اس عاجز کی خطا اگر  
کچھ ہوئی ہو تو اسے اصلاح دیویں اور دعا خیر سے یاد کریں اس  
رسالے میں ایک مقدمہ شباب اور ایک خاتمہ مقرر کیا و اللہ  
الودیع حسبنا اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر

و تسوالات شیطان بسزا مختار بودند خود باخذ بیعت بکلمه التجناب  
که نظر بر توسیع احاطه ارشاد بر طالب را اجازت میفرمودند قدم بر  
سط و غلط و نصیحت نهاده بشهرت خلافت آنحضرت دوکان ترغیر  
برچینید و خود را پیشوا و مقتدای وقت قرار داده بسیاری را از  
بندهای خدا بام ضلالت آوردند و چون همه آنظایفه از جمیع علوم و دینیه  
که از شریط علوم دینی انبلی بهره محض بودند در تحصیل آن قطع نظر از  
استدرا زمان قلت و قوت و اعتبار خود در دعوا و فهمید و گرفتار تشکلهای  
شیطان شدند یعنی بر جمیع علوم دینی از فقه و اصول و کلام و علل آن زبان  
طعن و تشنه گشاده خود را عامل بحدیث مشتهر ساختند و بدین تجربه  
فارسی مشکوه شریف شیخ عبدالحق دهلوی علیه الرحمه و ترجمه نهدی قرقان  
بجی حضرت مولوی عبد القادر و مولوی رفیع الدین علیهما الرحمه و دعوی  
محمدی و فخری نموده علانیه بشان آئینه اربعه و دیگر فقها رضوان الله  
تعالی علیهم جمعین تبیه کذب و افتراء ساخته خاک بر دامن گندوی خود  
انباشتند و فرخ بدین و آئین بجهه و تلاوت سوره فاتحه بعقب امام  
و غیره سایل کمال اصرار و استبداد معتقدین خویش تعلیم نمودند و باین

[illegible][illegible]

























Check  
198







[illegible]











صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔

انکو کوئی گمراہی اور جھوٹا بہتان اظہر من الشمس ہو گیا اور حق کے بعد مال  
 اگیا آسے خود کو انکی گمراہی اور تمہمت سے بچایا اور اس خطین مولوی بدلیج  
 اور مولوی رجب علی کو سلام لکھا فقط +

اب یہاں صاف معلوم ہوا کہ یہ لوگ حضرت احمد صاحب رح و شمس اور ان  
 منکرین انکے طریقے ظاہرین بھی خلاف عمل کرتے ہیں اور باطن میں ایسے  
 اذکار اشغال مرتبے شاہد بالکل مجبور و وہ تو خالص اہل سنت جماعت تھے  
 فخر خفی رکھتے تھے اور قادیانیت سے نفقہ بندیہ اور تجدیدیان چارون  
 طریقہ کوئی اجازت لینے مرشد حضرت افضل التاخرین سلطان المغیرین والرحمن  
 جناب مولانا شاہ عبد الغیر صاحب سن اللہ سرہ الغیر سے انکو ملے تھی اور انھوں  
 لینے والد اور شہنا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب سن اللہ سرہ الغیر سے  
 خلاف و اجازت اور علم باطن کی نعمت پائی تھی اور انھوں نے اپنے والد اور  
 استاذ حضرت مولانا شیخ عبد الرحیم صاحب سن اللہ سرہ الغیر زان چارون طریقہ کوئی  
 بیعت اخذ کی تھی اور انھوں نے حضرت سید عبداللہ اکبر آبادی اور انھوں نے  
 حضرت سید احمد بنوری اور انھوں نے حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی  
 اور یہہ بزرگ موجد طریقہ مجددیکہ ہیں اور انکو نعمت باطنی حضرت شاہ جانی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اس شخص کو اپنا پیارا بنائے جس نے میری تعظیم کی اور میری سنتوں کو اپنا رہنما بنالیا۔







۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

چنے لا نکالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 با سنا دہادی من میں نے  
 اللہ علیہ السلام کو اپنے  
 موافق قرار دیا کہ  
 اللہ تعالیٰ کی حکمت سے  
 اللہ تعالیٰ نے جو دونوں نبیوں میں سے  
 اور ان کے بارے میں اس کے  
 اپنے ساتھ رکھنے کے لئے  
 اللہ تعالیٰ نے جو دونوں میں سے  
 جاننے کے لئے  
 اور ان کے بارے میں اس کے  
 اپنے ساتھ رکھنے کے لئے  
 اللہ تعالیٰ نے جو دونوں میں سے  
 جاننے کے لئے





چشمے دوسرا فساد و انلوگوں نے یہ نکال کر قرآن شریف کا ہندی ترجمہ جلالوگوں کو  
 دیا مگر مولوی نے دیا اور انکو یہ ایک تفسیر قرآن عبدالحی خضر کے اوصیاء کے نام سے  
 منقح اب و جلال کے نام کے نسخہ منسوخ اور ان کے نزول حکم و متشابہات اور محض  
 تاواقف پر کھنسا و عین یا او عقل ناقص میں مایا ویسا بیان اور غلط کرنے  
 لگے اور دوسرے غریب علم انکو بہکانے لگے اگر کوئی عالم الہی کہ یہ آیتیں  
 بتو کی متناہیں ہیں تم پر یہ اوپر بغیر کو میں کنو متامل کرتے ہو سہ سے کہتے  
 میں کہ تفسیر پر ہمارا کچھ اعتبار نہیں تیسرا فساد و اف کیچھے غازی میں ہاتھ باندھنے  
 فعلی ہو وہاں لغو و بانیہ منہا تب حضرت مولوی کی امت علی جویندہری جو سید  
 صاحب کے بڑے خلیفہ میں انلوگوں کے بد اعتقاد و کفر کی باتوں کے رد میں ایک  
 کتاب بنام قوتہ الایمان تصنیف کی اور زمین بائیس علماء و فقیہ صحیح مہر علی اور وہ  
 کتاب کلکتہ کے مطبع قادری میں مولوی عبد الجبار صاحب کے اہتمام سے  
 ۱۲۰۳ھ ہجری قمر میں چھاپی گئی اور ان سوال جوابوں کی تفصیل اور ان لوگوں  
 و متفقا کی باتیں ان میں مفصل لکھی ہیں اب پہلے فساد کا جواب یہ ہے کہ  
 مشکات شریف کے باب الغصام کے ۲۷ صفحہ پر حدیث شریف میں مذکور  
 آیہ علیک بسبئی و سنتہ الخافاء الراشدین الہدیین یعنی

محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی







فی الصلوٰۃ وکصعها تحت الشَّعْرۃ أخرجه عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 ابن جریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تحقیق علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سنت  
 ہاتھ رکھنا نماز میں یعنی ہاتھ کو باندھنا نماز میں سنت ہے اور رکھنا دونوں  
 ہاتھوں کو ناف کے تھے روایت کیا اسکو زرین نے اور احمد ابوداؤد اور  
 ترمذی و سیوطی کی روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 کہ فرمایا السَّيِّئَةُ وَضَعَ الْكَفَّ عَلَى الْكَفِّ تَحْتَ الشَّعْرَةِ یعنی سنت ہے رکھنا  
 ہاتھ کا دوسرے ہاتھ پر نیچے ناف کے اوپر ایسا ہی وضع الیمین علی الشَّعْرَةِ  
 بھی آجی یعنی سیدہ ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے نہایت صحیح الایق  
 لغایہ غنایہ نہایت اور کافی میں بھی اس ضمن میں حدیث ہے صرف لفظ میں  
 اختلاف ہے اور معنی میں اتفاق اور صحیح الایق میں عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 وسلم انه قال ثَلَاثٌ مِنْ مُسْنَنِ الْمُسْلِمِينَ وَذِكْرُ جَدِّهِمَا وَضْعُ الْيَمِينِ  
 عَلَى الشَّعْرَةِ تَحْتَ الشَّعْرَةِ یعنی تین چیزیں ہیں بغیر نبی سنت  
 اور بیان کی ان میں سے رکھنا ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر نیچے ناف کے  
 فقط اور طریق کے علم مسلمان کا اختلاف مع سوال جواب سب ہندوؤں کے  
 علماء کو رسالہ اور فتوح میں شریف کی کتاب میں بیان چھڑک کر مذہبی

کے مبینہ مطالبات کے ذمہ دار

۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵





[illegible][illegible][illegible]

فلازم بنحوی که در این کتاب مذکور است و در هر یک از اینها  
توضیح داده شده است و در هر یک از اینها توضیح داده شده است

وامن گیر خواهم شد بقدر وسع واصل کوشند به حیات نبی رقعہ کا جواب  
 علیکم السلام پہلے لینے رقعہ کا جواب تمہاری مولوی صنا اپنے جو رقعہ لکھا اور اس کے  
 پیچھے نام حیات نبی کا لکھا تو اسے کیا فائدہ آخر زاد علی کو جب قسم دیا ت  
 اسنے صاف کہا کہ یہ بہرہ جو بھی مولوی صنا نے لکھا ہے اور حیات نبی کا نام بھی  
 انھوں نے لکھا ہے تو کیا ایک معلوم نہیں ہے کہ جیسا بھوتہ کہنا منع ہے ویسی ہی  
 جھوٹہ لکھنا بھی سہی طرح آپ کو نہ کو مسد بھی بتاتے ہوں گے اور آپ نے فرمایا  
 کہ یہ سوال مشکل ہے اس کا جواب لکھنا بہت دشوار ہے ایسا کہ نہ کہ بجا جواب کہ لکھو  
 کہ یہ جواب میرا نہیں سید احمد طعن ہے کیونکہ اسے سو دوسرا جواب لکھا ہے  
 ممکن نہیں سو آپ ہم بوجھے ہیں کہ اگر آپ نے یہ سہیجی ہے کہ اس سوال کا جواب  
 کسی بشر سے نہ ہو سکے گا تو ایسا سوال کہہ کہ مومنوں کے دل میں سو اس ڈانٹا گیا  
 ضرور تھا اور اگر اس سوال کا جواب آتی ہو سکتا ہے تو پھر یہ کہ لکھنا کیا ضرور تھا کہ تم  
 دوسرا جواب نہ ہو سکیگا سو آپ کے کہ بجا جواب کہ لکھو گے کہ یہ جواب میر  
 نہیں سید احمد طعن ہے اگر شاید تم جواب لکھا تو پھر تم جھوٹے ہو اور پھر  
 یہ جواب لکھنا ہے کہ اگر جواب کا قصد ہو تو میر سوال میں کمی زیادتی نہ کرنا نہیں تو  
 قیامت میں وامن گیر ہو گا تو بھائی کمی زیادتی کیونکر کیے گئے ہم پہلے سوال میں







علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔

مذہب قرار داور نہ دانش حنفیہ کروند اگر کسی ماباب الزمرہ لاحق بنداشتہ ہر لحاظ  
 کردہ نام مجبہ یہ نام ہندو گاہی فتویٰ بر قول امام عظیم و گاہی بر قول امام شافعی و گاہی  
 بر قول احمد آخر ہند چنانکہ فتویٰ گاہی بر قول امام محمد و گاہی بر قول امام ابی یوسف  
 و گاہی بر قول امام زفر ہند جہد قباحیت پیدای شود مینوا و توجروا و جوات  
 یہہہ کہ سوال کیے کہ کو مطلق علم سے بہرہ نہیں جس کسی نہادی نے بیجا یہ کہو  
 دھوکا دینے کیو سطلے اور حضرت سید احمد صاحب کے طریقہ سے سہو کہ بے اعتقاد  
 کیے کے واسطے یہہ سوال عوام فربہ بناو یا ہی سوسایل ہیچ مع دھوکا کھا گیا اور  
 انکے ولین ایسی شک لگتی ہی کہ ہستے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو  
 سکیگا سو ہم اس سوال کا جواب لکھتے ہیں ط اب جواب ہر ہر نکا بخوبی سنو  
 یہہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ جارد طریقہ کہ مراد چشتیہ اور تشنہ دیر اور  
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھیلی ہیں بعض  
 لوگ طریقہ چشتیہ میں بیعت حاصل کے چشتیہ کہلاتے ہیں اور بعض  
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور بعض لوگ کے نزدیک طریقوں  
 لوگ داخل انکے گروہ میں کہ جنکی شانیں انعمت علیہم علم و خارج ہیں ا  
 گروہ سے کہ جنکی شانیں غیر لعضوب علیہم ولا الضالین بر قول کا

۴  
 حضرت علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 حضرت علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 حضرت علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔

علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔  
 علی بن ابی طالب (ع) سے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی قسم لی ہے کہ میں تم کو اپنے رب سے لے کر آؤں گا۔

ان طریقہ کے لوگوں کو ایسا غیبت سمجھنا چاہیو یہ ہو کھیا کہ کوئی شخص اس بات کا قائل نہیں ہے کہ کسی نے متاخرین اور متقدمین میں ان سب طریقہ کو بطور مرجح کر کے اکتا کر کے اور ایک ہی میں ملا کے کہ عین نقشبندہ طور پر شغل کیا ہوا ہو کہ عین دوسرے طریقہ کے طور پر اور اس میں عین جناب سید احمد صاحب اہل طریقہ تھے اور اپنے طریقہ کا نام محمدیہ رکھ کر اُن چاروں طریقہ میں شامل کر کے پانچ طریقہ میں بعثت لیتے تھے جبکہ اُن کے خلیفہ عین اب تک یہ طریقہ جاری ہے سو اس کا جواب یہ ہے کہ سیالیاں مطلق متاخرین اور متقدمین کے واقعہ نہیں ہے بلکہ باوجودیکہ مرید کر نیکا دعویٰ رکھتا ہے اور اگرچہ حضرت پیر و مرشد برحق حضرت سید احمد صاحب ادا م اللہ برکاتہ اسکو ملاقات بھی نہیں ہے اور بعضے ناواقف اسکو اس جناب کا خلیفہ بھی جانتے ہیں مگر اُن کے موقوفات کو بھی جو کا نام صراط المستقیم ہے دیکھا کاش دنیا کا نیک لالچ ہے بھی اسکو دیکھا ہوتا ہے کہ آج کام آتا اور اس شک میں گرفتار نہ ہو یا ناہوش یہ ہے کہ ہزاروں شرحے اس جناب کے طریقہ کے گھر گھر موجود ہیں کبھی اسکو بھی نہ دیکھا جو آج وہ شجرہ بھی اسکے کام آتا خلد یہ نہ کہ حضرت پیر و مرشد کا بطور مرجح کر کے ان طریقہ کو ملا نا ثابت نہیں ہوتا بلکہ ثابت ہوتا ہے کہ چاروں طریقہ



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

نعت بیعت اور اجازت کی انکو لپیے مرشد حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز قدس اللہ  
 سرہ العزیز سے حاصل و جیسا کہ حضرت پیر و مرشد شجرہ مصاف ظاہری  
 آسیکو اگر محسن مرکب سمجھو تو متاخرین میں حضرت شاہ عبدالعزیز اور ان کے استاد  
 اور مرشد اور باب حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے باپ مرشد شیخ  
 عبدالرحیم رحمہم اللہ نے بھی مرکب کیا ہے اسطریقہ حسنہ کہ شیخ عبدالرحیم چیمہ یہ طریقہ  
 اپنے مرشد اور ناما شیخ رفیع الدین سے حاصل کیا اور قادریہ اور نقشبندیہ اور مجددیہ طریقہ  
 سید عبداللہ اکبر آبادی سے حاصل کیا پھر گئے چاروں طریقہ اچھا شاہ ولی اللہ  
 محدث کو حاصل ہوا اور شاہ عبدالعزیز زحرف کو اور گئے حضرت پیر و مرشد سید احمد کو  
 اور متقدمین میں جو طریقہ حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی کو پہنچی وہ طریقہ حضرت امام  
 جعفر صادق نے حضرت امام محمد باقر حاصل کیا اور جو طریقہ حضرت بہا الدین نقشبند کو پہنچی  
 وہ طریقہ حضرت امام جعفر صادق نے قاسم ابن محمد حاصل کیا پھر اگر دو چار طریقہ میں ایک  
 شخص کا بیعت کرنا ہو تو متاخرین متقدمین سب سے نہیں مرند  
 ہوا جواب کیا کہیں نہ کہتے ہیں بے ادب بے نصیب با ادب با نصیب باقی یہی جو لکھا  
 کہ ہمہ با کوئی نہیں کہتا جو کسی متاخرین اور متقدمین سب سے طریقہ قبول و بطور مجرب مرکب  
 لایا کہ کچھ بطور نقشبندیہ کے شغل کیا ہوا اور کچھ دوسرے طریقوں کے طور پر یہو بہ ہی تھا کہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

















یوں میں مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخانی اور تھمس اللیہ طحاوی  
اور تھمس اللیہ سخرسی اور فخر الاسلام بزدی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے  
جو تھما طبقہ اصحاب تخریج کا متقلدین میں سے مثل زکری اور کماند کے بلکہ چونکہ  
یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کرتے لیکن یہ لوگ اس سب کے اصول  
کا قاعدہ ان کو خوب بین اور حسن مقام سے امام شمس کے مخالفہ و متعارض اور خوب  
معلوم میں ملتا ہے کہ میں کہ امام کا جو قول تحمل الساہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو  
اسمیں جو وجہ قوی ہو سکویا ان کر دین اور جو قہی مسکد ضابطہ یا اس کے  
اصحاب منقول ہو اور سمین دو احتمال پایا جاتا ہو سمین جو احتمال قوی ہو  
بیان کر دین سو بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج الزاری تو  
یہی معنی میں یا بخوان طبقہ اصحاب التخریج کا جو متقلدین میں سے مثل ابی الحسن قدوری  
اور ضابطہ ہادیہ وغیرہ کے انکا کلام یہ ہے کہ بعض روایت کو بعض فضیلت  
دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل  
روایت یہ کہتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ  
و ہذا اوفق لقیاس و ہذا ارق للناس ہجھا طبقہ ان متقلدین کا جنکا طاقت  
کہ فرق کر دین درمیا اقویٰ اور ضعیف اور ظاہر و باطنی و ماورویات مثل اصحاب

[illegible]





غلّ الاجب عام کو کوئی معلوم ہو کہ وہاں سے فرستے کے لوگ چار و ذرب کو بت  
 کہتے ہیں اور فاسخ نیاز درود وغیرہ اکثر ثواب کا مولو منع کرتے ہیں ت تو  
 یہی انکے درپے ہو اور ہر ایک جگہ خصوصاً مسجد و عین فتنہ و فساد ہو گا علما  
 اہل سنت جماعت بھی اگر وعظ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بیان کرتے  
 اور بخت مغلّ کو منع کرتے تو جہت عام لوگ انکو شتم کرتے کہ یہ بھی  
 وہابی میں یا دنیا کیو سبط و مایو مکی رعایت کرتے ہیں غرض عالموں نے  
 حق بات بولنا پھور دیا اور مسلمانوں میں بدعت کا کام اور فساد و رصدا  
 چلا اور یہاں تک بپت پہنچی کہ مسلمانوں کے دو سر تفاق پر گیا  
 اور جو ناگزیر ضلع گجرات میں جہاں نواب بابی خان بہادر کی اولاد کا عہد  
 و بابر فساد ہو آخر مولوی سلیمان اور مولوی محمود علی کو بکر اور تو بہ ہتھیار پر یا اسی  
 طرح حیدر آباد دکن میں سن فرستے والوں نے برافساد کیا آخر مولوی سلیم جو اٹھا  
 سرگردہ خاقان میں ڈالا گیا اور دوسرے سر و بانی وہاں جگہ گئے اسیر ہو گئے  
 سال تو تک میں برافساد ہوا اکثر اس میں بکے مولو کو کوئی بھان بھی نکال یا اب  
 اگر شبہ ہو گا ایسا احوال لکھے تو ایک فقرہ چاہئے الغرض محمد علی بیوی  
 جسکی باتوں کے رد میں مولوی تراب علی صاحب لکھنوی جو چار برس ہو

(Marginal notes in Urdu script, including the number 26 in the left margin and various commentary on the main text.)









[illegible][illegible]

ہر ایک اور اپنے خلفا کی پیروی چکا اور مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ برہمنوں  
 زنا خاص عالم کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کو بک باندھی جا اور بہت تعلیم  
 اور غیبی تم سے دور ہو گئے ہوں اپنی رضا و رغبت ساتویں ذیقعدہ روز  
 پختہ پنجم جری میں پنج حضور نواب معلی القاب کمر و بر و جماعت ایک کتاب ویز اس  
 مضمن کی لکھی کہ جو شخص کہ مضامین تقویتہ الایمان اور مضامین کے دینے کتابوں  
 کہ تھیں ان کتابوں اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی جو عقائد و ریتیں  
 کا فخر و دیرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے بچے  
 لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور کرے اور متابعت  
 چار و اماموں کے عقاید و تصدقین باہر بجا و پس انھوں اس میں کوئی کتاب و کتاب  
 مہربانی کرے اور مہربان اپنے خلفا کے کردار اور گویا علمای دوا کے دے  
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد جامع والا جاری  
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز ملک کو دکھا تصدقین کے روبرو تمام مسلمانوں  
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمن سے اس کو دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ اس سے  
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن  
 عہد جو والی شام سے صلح و امن خلافت کے کیا تھیں اور عہد افسر علمایہ

۵۲  
 ہر ایک اور اپنے خلفا کی پیروی چکا اور مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ برہمنوں  
 زنا خاص عالم کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کو بک باندھی جا اور بہت تعلیم  
 اور غیبی تم سے دور ہو گئے ہوں اپنی رضا و رغبت ساتویں ذیقعدہ روز  
 پختہ پنجم جری میں پنج حضور نواب معلی القاب کمر و بر و جماعت ایک کتاب ویز اس  
 مضمن کی لکھی کہ جو شخص کہ مضامین تقویتہ الایمان اور مضامین کے دینے کتابوں  
 کہ تھیں ان کتابوں اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی جو عقائد و ریتیں  
 کا فخر و دیرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے بچے  
 لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور کرے اور متابعت  
 چار و اماموں کے عقاید و تصدقین باہر بجا و پس انھوں اس میں کوئی کتاب و کتاب  
 مہربانی کرے اور مہربان اپنے خلفا کے کردار اور گویا علمای دوا کے دے  
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد جامع والا جاری  
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز ملک کو دکھا تصدقین کے روبرو تمام مسلمانوں  
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمن سے اس کو دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ اس سے  
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن  
 عہد جو والی شام سے صلح و امن خلافت کے کیا تھیں اور عہد افسر علمایہ

ہر ایک اور اپنے خلفا کی پیروی چکا اور مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ برہمنوں  
 زنا خاص عالم کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کو بک باندھی جا اور بہت تعلیم  
 اور غیبی تم سے دور ہو گئے ہوں اپنی رضا و رغبت ساتویں ذیقعدہ روز  
 پختہ پنجم جری میں پنج حضور نواب معلی القاب کمر و بر و جماعت ایک کتاب ویز اس  
 مضمن کی لکھی کہ جو شخص کہ مضامین تقویتہ الایمان اور مضامین کے دینے کتابوں  
 کہ تھیں ان کتابوں اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی جو عقائد و ریتیں  
 کا فخر و دیرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے بچے  
 لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور کرے اور متابعت  
 چار و اماموں کے عقاید و تصدقین باہر بجا و پس انھوں اس میں کوئی کتاب و کتاب  
 مہربانی کرے اور مہربان اپنے خلفا کے کردار اور گویا علمای دوا کے دے  
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد جامع والا جاری  
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز ملک کو دکھا تصدقین کے روبرو تمام مسلمانوں  
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمن سے اس کو دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ اس سے  
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن  
 عہد جو والی شام سے صلح و امن خلافت کے کیا تھیں اور عہد افسر علمایہ



اسطور سے کہ انھوں نے مایوں کم و زیادتی میں تقویۃ الایمان کو کر کے  
 حکم تکلیف کا مقتضی پر سے کیوں کیا یہ نہ معلوم ہوا کہ خوب عقیدہ الحان کیا تھا  
 ہے اسلئے سب مومنوں کو سنا یا جاتا ہے کہ اپنے ایمان کو ہاتھ سے  
 اس فرقہ کے بچاویں اور دام مریدی میں انکے نہ پیہنیں اور عاقبت اپنی  
 خرابت کریں۔ **وَمَا عَلَيْنَا أَلَّا نَكْلِفَ نَهْنِينَ** ہمارے پر گرنہینا یا یعنی کہدینا حق

رسول اللہ خان

شرح سید عبد خان

شہید ۱۲۲۱

کتاب سنہ

محمّد ابراہیم خان

شان بہادر افضل نظام خان

القضاء عالیٰ مرتبہ

دعوتی نواز خان بہادر

مفتی شہ ع

محمد صبیح اللہ

مفتی علیہ السلام

مفتی علیہ السلام

مفتی علیہ السلام

سید محمد الیرین قادری  
 عارف محمد الیرین شاہ  
 عقی اللہ شہ

عبد اللہ	محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد
۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱
محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد
۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱
محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد
۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱
محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد	محمد عبد
۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱	۱۲۱۱

انھوں نے مایوں کم و زیادتی میں تقویۃ الایمان کو کر کے  
 حکم تکلیف کا مقتضی پر سے کیوں کیا یہ نہ معلوم ہوا کہ خوب عقیدہ الحان کیا تھا  
 ہے اسلئے سب مومنوں کو سنا یا جاتا ہے کہ اپنے ایمان کو ہاتھ سے  
 اس فرقہ کے بچاویں اور دام مریدی میں انکے نہ پیہنیں اور عاقبت اپنی  
 خرابت کریں۔ **وَمَا عَلَيْنَا أَلَّا نَكْلِفَ نَهْنِينَ** ہمارے پر گرنہینا یا یعنی کہدینا حق

Handwritten marginal notes in Persian script, likely a commentary or continuation of the text, written in a cursive style.

سید القادر قادری	خان یوسف علی	محمد سعید	سید
عبد الحمید	عبد الوفا	احمد	جمال الدین احمد رضا اللہ عنہ
<p>فیض الرحمن اللہ علیہ سید قادری غلام علی غنی اللہ عنہ محمد قادر علی غنی اللہ عنہ معلوم باد کہ چون پیش از شش سال محمد علی را بمبوری خلیفہ سید احمد یاری وار و مدرس گردید عقیدہ فاسدہ خویش مضمر در اشتباهی بجزب زبانی و طلاقیت لسانی و طریقی و خطا غایب و انحراف عوام و بعضی خواص از حقان فاسدہ طریقی و انحراف بودند نظرموا غلط و لطایف لمعه در دام ارادتش و وقوع گشتن و بعد از آن که چند اعتقادات باطله این فرقه بشیوع رسید علمای مدراس استقامت یاب کرده اجوبہ آن ارقام نمودند تا از را بمبوری مسطور مهر و مخطوٹ بگیرند و این اشیاء را یکی نامبر و از اینجا صورت بست چون که دایرہ کلام وسیع بود و در اجوبہ مرقومہ مناقشات لفظیہ بیل العلماء قیام گشت و رد و قیام بچنین ترتیب و نیز بعضی چند سخن عقاید فاسدہ این فرقه که بتقصیص در عالم علمی عظیم دیگر انبیای الهی و اولیای ملامت میداد و مطبوع در سید علمای ماز و فضلای علمداران که باطله کرد حکم بطلان این عقیدہ و درین طریقی نیز مذکور بار ثانی را بمبوری مسطور و در آخر</p>			

Handwritten marginal notes on the right side of the page, continuing the commentary or providing additional context. The text is written in a cursive style and includes a large number '۵۲' in the middle.

سلسله هجری مقدس بعد از این بعضی اهل ابداد او تصور نمایند این عقیده باطله  
 آشکار گردد و با کمال کفر و کج خلقی آغاز نمودند و زبان توصیف حقیقت آن کتب دراز  
 رسانند آخر شبی که هشتم ماه شوال سنه الیوم مولوی جمال الدین احمد صاحب  
 کیلی از علمای نامدار مدینه طایفه اتفاق میباشند بر روی مطهر بخانه شریفه اقامت نمودند و یک  
 باطایفه شریف علمای سراسر ایامی که در راهی میباشند و طایفه مذکور کتب ترویج  
 و جریانش واضح و لاجرم در جمعی که طایفه مذکور و وفاداریت و بعضی دیگر که در الامم و جمعی صاحب  
 معرفت و فواید از سال بعد نماز مسجد جامع والا با جمعی قرآن شریف است گرفته  
 بر سر منبر علی بن اوس الشافعی تحقیق بطلان کتب مذکور و موت مبتدا و کلام مذکور  
 بعضی مدیان را بر روی که از عقیده باطل باطله شریفه واقف بودند با سماع این ماجرای  
 از هیئتش اخراج و زیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و بر روی بخوف  
 اخراج دیگر مومنان خود بر نامه مکه بخلاف نوشته بخبر و علمای عرض که چنین  
 اکثری از ایشان آنرا کتب فنی ندانستند و عقیده دیگر طلبیدند و حسابش آنها و متقه داد  
 آخر آن قیام نوریز و آنچه در دل بود به اختیار بر زبانش رسید چنانچه تفصیلش  
 از ذیل این قرطاس مبرهن میشود و دیگر بایانست که راسموری مسطور در وقت

۵۵

این سلسله هجری مقدس بعد از این بعضی اهل ابداد او تصور نمایند این عقیده باطله  
 آشکار گردد و با کمال کفر و کج خلقی آغاز نمودند و زبان توصیف حقیقت آن کتب دراز  
 رسانند آخر شبی که هشتم ماه شوال سنه الیوم مولوی جمال الدین احمد صاحب  
 کیلی از علمای نامدار مدینه طایفه اتفاق میباشند بر روی مطهر بخانه شریفه اقامت نمودند و یک  
 باطایفه شریف علمای سراسر ایامی که در راهی میباشند و طایفه مذکور کتب ترویج  
 و جریانش واضح و لاجرم در جمعی که طایفه مذکور و وفاداریت و بعضی دیگر که در الامم و جمعی صاحب  
 معرفت و فواید از سال بعد نماز مسجد جامع والا با جمعی قرآن شریف است گرفته  
 بر سر منبر علی بن اوس الشافعی تحقیق بطلان کتب مذکور و موت مبتدا و کلام مذکور  
 بعضی مدیان را بر روی که از عقیده باطل باطله شریفه واقف بودند با سماع این ماجرای  
 از هیئتش اخراج و زیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و بر روی بخوف  
 اخراج دیگر مومنان خود بر نامه مکه بخلاف نوشته بخبر و علمای عرض که چنین  
 اکثری از ایشان آنرا کتب فنی ندانستند و عقیده دیگر طلبیدند و حسابش آنها و متقه داد  
 آخر آن قیام نوریز و آنچه در دل بود به اختیار بر زبانش رسید چنانچه تفصیلش  
 از ذیل این قرطاس مبرهن میشود و دیگر بایانست که راسموری مسطور در وقت





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

میں نے اپنے اس باب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اہل علم اور فاضلین کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہی یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ ان کے لئے ہی یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ ان کے لئے ہی یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔

والا جابی میں سب جماعت مسلمان کے حضور منہ پر چڑھ کے اس کتاب کا  
باطل ہونا اور مولوی رامپوری کو پناہ دینے کے واسطے بلانا اور اسکا نہ مانا  
سب ظاہر کر دیا اس رامپوری مولوی کے بغض مرید جو اسکے بد اعتقاد سے  
ناواقف تھے یہ حال دیکھ کر مرید ہی پھر گئے اور علی تابداری انخلاف کے  
جب مولوی رامپوری جاننا کہ میر کا باقی کے دوسرے مرید بھی پھر جاننے تک ایک  
برائے نام قاضی سمکونڈ کے ساتھ لکھنؤ علماء و فقیہ خدمت میں بھیج دیا انتر علماء  
اس دستاویز کو کافی بخانہ آئے دوسرے فقیہ نامہ طلب کیے تھے دوسرے فقیہ نامہ  
بھی لکھ کر بھیجا آخر وہ اس بات پر بھی قیوم نہ ہوا اور جو دین تھابے اختیار کیا  
ایک چنانچہ دوسرے دستاویزوں سے معلوم ہوا جیسا کہ دوسرا جانایا ہے کہ رامپوری  
مذکور نے وہ فقیہ کہتے وقت اقرار کیا تھا کہ میں برائے نام علماء و فقیہ خدمت میں  
بھیجوا گیا لیکن وہ نہ بھیجا اور اپنے ہمراہ لے گیا اُس برائے نام کے بعض  
خلفاء اور مریدوں کے مہم و محتاط تھے اور جناب مفتی بدرالذکر رحمہ اللہ اور جناب شرف  
بہادر بخشی سرکار نواب ضحاک مہرین بطور شہادۂ امیر تحقین چنانچہ برائے  
نام کے نقل النقل لے لکھی ہے اُس کے دیکھنے سے اُن کے نام معلوم ہوا جیسے  
اگر دوسرے کسی کی مہرین اور دستخط امیر بنو تو ان کو اور اس علماء و فقیہ میں بخانا

۵۱

[illegible]



















امروز بجامع مسجد مدرس و دیگر محاکمات شهر وارد و بعد غلام محمد علی الشهباز را خوانده  
عظیم جاهد و فقیهه <sup>۱۲۵۱</sup> هجری مقدسه بعد از شهادت احوال مذکوره فقط در مسجد  
جامع والا جای ریسوری مذکوره با وجود نوشن برات نامه مذکوره و تفتیه مطوعه  
بعنوان جمعه هشتم و فقیهه <sup>۱۲۵۱</sup> هجری برخلاف اظهار و اقرار خود و سید جامع که در آن  
نواب عظیم جاهد بهادر هم حاضر بودند ریسر منبر نیا که در عین آن که در شهادت نامه منتشره  
بیست و دوم ماه ذیقعد که او مندرج است لهذا حکم نامه ذیل از سرکار اجراء یافت  
هو الله و الله الحاکمین حکما میست و تمام ذیقعد هجری نظیر حکم علمای تکفیر  
معتقد ب سید علی و ائمه آل انبیا و غیره تمام ماه حال که در ذممتی سرکار است حکم صادر  
گذاشته اند زیرا در دوستان محمد علی ریسوری در ملازمی سرکار اندر طرفه ممنوعه ابواب  
سرکاری شوند مگر اینکه توبه صحیح از بیعت و محبتش که بآئین آن کس که بابت مذکوره با وجود  
نوشته داد و او بهر سوه خط خود هشتم ماه حال عقیده خویش منافع عقیده علمی  
موصوفین امروز علانیه و سید جامع ثابت شده نمایند و کاینکه از مردمان  
و دوستان و ملازم سرکار بندگان ممنوع منافع ابواب سرکاری نکردن و خط  
چاکر شرح محمدی غلام محمد علی الشهباز را خوانده عظیم جاهد <sup>۱۲۵۱</sup> هجری

[illegible][illegible]



طریقت سے پہلے تیس پچاویں اونٹنے کو قریب ملک کی بابتیں منہ قنارہ کہ  
 دلیں کچھ اور نصیب میں کچھ سنگڑ کر رہو جاوین انتہا اور دوسری عارت تو مسجد کلام  
 میں ہے انکی نقل بھی جنسہ نیچے لکھی جاتی ہے دو برس ہو کہ رہنے  
 کم عقل کو کون خست کی خبر نہاد کے بعد پانی ناموری اور جاہلوین عرت نہاد کو  
 اور دین پر دین دنیا کیا کو ایک گرد و اپنا علیحدہ مقرر کر لینے کو اس میں غری  
 میں خرد والی شروع کیا کچھ کچھ نئی بات اور جو سب سے کلام الہی اور کلام رب کو  
 دھوکے کی تھی بنکارا کر کے جسے سب سے چال میں جو علم ویندا اور فضلہ ایک  
 موافق احکام خدا اور سول کے غمراہی تھی سمین ضلالت اور لوگوں کو لوٹانے اور  
 ترو واقع ہو ایسا انکار کیا یا قریب جو قریب بارہ سو برس تمام چھ سو برس  
 میں پھیل رہا ہے اور ہزار عالم فاضل صاحب شیعہ صاحب طریقت اور لکھا  
 اولیا اللہ اس طریقے پر چکر مقرر بارگاہ الہی ہو اور نہ کہ ہونا علم فقہ اور اصلاح  
 اہل سنت اور تفسیر قرآن شریف اور حقائق کی علم ویندا اور اولیا باوقاری اور جناب  
 امام غفر رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں بے ادبی کی بابتیں کہنا سوا اسکے ہزار و ہزار  
 شوخیان کرتے ہیں اور کیا کہتے ہیں پھر ساتھ ان شوخیوں اور بے ادبیوں  
 اور بد اعتقاد کی یہ مردود و خفی جی لکھا میں سو بانی بنانی سن فرقہ و احداث کا

اور اس میں کچھ اور نصیب میں کچھ سنگڑ کر رہو جاوین انتہا اور دوسری عارت تو مسجد کلام  
 میں ہے انکی نقل بھی جنسہ نیچے لکھی جاتی ہے دو برس ہو کہ رہنے کم عقل کو کون خست کی خبر نہاد کے بعد پانی ناموری اور جاہلوین عرت نہاد کو  
 اور دین پر دین دنیا کیا کو ایک گرد و اپنا علیحدہ مقرر کر لینے کو اس میں غری میں خرد والی شروع کیا کچھ کچھ نئی بات اور جو سب سے کلام الہی اور کلام رب کو  
 دھوکے کی تھی بنکارا کر کے جسے سب سے چال میں جو علم ویندا اور فضلہ ایک موافق احکام خدا اور سول کے غمراہی تھی سمین ضلالت اور لوگوں کو لوٹانے اور ترو واقع ہو ایسا انکار کیا یا قریب جو قریب بارہ سو برس تمام چھ سو برس  
 میں پھیل رہا ہے اور ہزار عالم فاضل صاحب شیعہ صاحب طریقت اور لکھا اولیا اللہ اس طریقے پر چکر مقرر بارگاہ الہی ہو اور نہ کہ ہونا علم فقہ اور اصلاح  
 اہل سنت اور تفسیر قرآن شریف اور حقائق کی علم ویندا اور اولیا باوقاری اور جناب امام غفر رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں بے ادبی کی بابتیں کہنا سوا اسکے ہزار و ہزار  
 شوخیان کرتے ہیں اور کیا کہتے ہیں پھر ساتھ ان شوخیوں اور بے ادبیوں اور بد اعتقاد کی یہ مردود و خفی جی لکھا میں سو بانی بنانی سن فرقہ و احداث کا

اور اس میں کچھ اور نصیب میں کچھ سنگڑ کر رہو جاوین انتہا اور دوسری عارت تو مسجد کلام  
 میں ہے انکی نقل بھی جنسہ نیچے لکھی جاتی ہے دو برس ہو کہ رہنے کم عقل کو کون خست کی خبر نہاد کے بعد پانی ناموری اور جاہلوین عرت نہاد کو  
 اور دین پر دین دنیا کیا کو ایک گرد و اپنا علیحدہ مقرر کر لینے کو اس میں غری میں خرد والی شروع کیا کچھ کچھ نئی بات اور جو سب سے کلام الہی اور کلام رب کو  
 دھوکے کی تھی بنکارا کر کے جسے سب سے چال میں جو علم ویندا اور فضلہ ایک موافق احکام خدا اور سول کے غمراہی تھی سمین ضلالت اور لوگوں کو لوٹانے اور ترو واقع ہو ایسا انکار کیا یا قریب جو قریب بارہ سو برس تمام چھ سو برس  
 میں پھیل رہا ہے اور ہزار عالم فاضل صاحب شیعہ صاحب طریقت اور لکھا اولیا اللہ اس طریقے پر چکر مقرر بارگاہ الہی ہو اور نہ کہ ہونا علم فقہ اور اصلاح  
 اہل سنت اور تفسیر قرآن شریف اور حقائق کی علم ویندا اور اولیا باوقاری اور جناب امام غفر رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں بے ادبی کی بابتیں کہنا سوا اسکے ہزار و ہزار  
 شوخیان کرتے ہیں اور کیا کہتے ہیں پھر ساتھ ان شوخیوں اور بے ادبیوں اور بد اعتقاد کی یہ مردود و خفی جی لکھا میں سو بانی بنانی سن فرقہ و احداث کا





[illegible]

حضرت میں ظاہر کی آسمانوں نے اُن کے طریقے مردود اور جھوٹے ہوئے پیر  
فتویٰ اور حکمِ اہل اور ہندوستان اور خلفاءِ اربعین نے بھی یہی فتوا لکھا اور اپنے  
ہم و محتضیٰ سے چھوڑ دیا کہ لوگ اس طریقے سے بیچ جائیں اور فریبوں کی فریب میں  
نہ آئیں جھوٹے کہنا اور خلافِ عدل و اہل حق کے سامنے اپنے اعتقاد سے  
منکر ہو جانا اور جب کا پناہ مستعد نہ ہو تب تک اپنے جید اُسے واقف نہ کرنا اور فریب پنا  
اور اپنے طریقے کے رواج دینے کی واسطے جھوٹی قسم کھا لینی اُن کے یہاں درست  
چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب تحفۃ الناعتین کے ۱۰ صحنے میں ایسے  
مکار و خالک لکھا ہے اور چاروں مذہب کا حق ہونا مع دلائل سہمیں موجود ہے اور یہ  
نئے مذہب و اُصول اہل سنت جماعت کے خلاف سب کا بچار مکمل و خالیانہ کھوینے  
بابائین خود کو مولانا محدث اور اُصولی السنۃ اور فاضل البدیع خطاب شہرت دینے میں  
ابریحت تو بہ کو بھی بدعت جابین مگر کیا کریں کہ پیر توروزی الہی تھ گئی ہے اگر  
کھو کر اُس کے مخالف کھین تو جھوٹ کریں اسی بھائیوں مسلمانوں بہ زمانہ فساد کا آیا ہے  
اور بہر لوگ آخری زمانے کے نام پر بدعت جابین باطل کو حق میں ملا دالے اسی بھائیوں  
لوگ خبہ ہشیار ہو اور تحقیق جانو اور یقین کر لو کہ یہ طریقہ لاندہ و بے اعتدال خلاف  
مکمل و اہل و اُصول اور حکمِ اسلاف کے صرف اپنی نمود اور رائی جاتا ٹیکو اور اس طریقے





[illegible][illegible][illegible]





روایت کو یہ کہ سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بجائے  
 جیسا کہ مجاہدین عبد اللہ جو غوری کے متعلق دیکھو غیر یہ کہتے ہیں اور خود کو یہ کہتے  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر جاتے مگر کیا کریں  
 امام ہمام نام میں تفاوت تھا) اور بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ  
 بھلائی پر علماء امت شہادی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی بر گویا دین وہ برائی  
 کیونکہ وہ اس کے کوام میں زمین میں آور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر  
 گئی چشتیہ ہندی تہجے میں لکھ کر اسمین ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہوا اور حالانکہ خفی صاحب کے بیان و مثل سایہ ہو کہ عصر کی نماز کی تاخیر نہ کیا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑ سوا کرتے تھے۔ سے خاص معلوم ہوا کہ وہ کسب خارجی اور متزلزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی میں لوگ تھے  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جتنے حقیقتیں اسکا اہل اصحاب  
 اختیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سبکو یہ لوگ ضعیف کہتے

روایت کو یہ کہ سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بجائے  
 جیسا کہ مجاہدین عبد اللہ جو غوری کے متعلق دیکھو غیر یہ کہتے ہیں اور خود کو یہ کہتے  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر جاتے مگر کیا کریں  
 امام ہمام نام میں تفاوت تھا) اور بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ  
 بھلائی پر علماء امت شہادی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی بر گویا دین وہ برائی  
 کیونکہ وہ اس کے کوام میں زمین میں آور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر  
 گئی چشتیہ ہندی تہجے میں لکھ کر اسمین ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہوا اور حالانکہ خفی صاحب کے بیان و مثل سایہ ہو کہ عصر کی نماز کی تاخیر نہ کیا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑ سوا کرتے تھے۔ سے خاص معلوم ہوا کہ وہ کسب خارجی اور متزلزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی میں لوگ تھے  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جتنے حقیقتیں اسکا اہل اصحاب  
 اختیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سبکو یہ لوگ ضعیف کہتے

روایت کو یہ کہ سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بجائے  
 جیسا کہ مجاہدین عبد اللہ جو غوری کے متعلق دیکھو غیر یہ کہتے ہیں اور خود کو یہ کہتے  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر جاتے مگر کیا کریں  
 امام ہمام نام میں تفاوت تھا) اور بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ  
 بھلائی پر علماء امت شہادی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی بر گویا دین وہ برائی  
 کیونکہ وہ اس کے کوام میں زمین میں آور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر  
 گئی چشتیہ ہندی تہجے میں لکھ کر اسمین ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہوا اور حالانکہ خفی صاحب کے بیان و مثل سایہ ہو کہ عصر کی نماز کی تاخیر نہ کیا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑ سوا کرتے تھے۔ سے خاص معلوم ہوا کہ وہ کسب خارجی اور متزلزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی میں لوگ تھے  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جتنے حقیقتیں اسکا اہل اصحاب  
 اختیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سبکو یہ لوگ ضعیف کہتے

روایت کو یہ کہ سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بجائے  
 جیسا کہ مجاہدین عبد اللہ جو غوری کے متعلق دیکھو غیر یہ کہتے ہیں اور خود کو یہ کہتے  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر جاتے مگر کیا کریں  
 امام ہمام نام میں تفاوت تھا) اور بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ  
 بھلائی پر علماء امت شہادی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی بر گویا دین وہ برائی  
 کیونکہ وہ اس کے کوام میں زمین میں آور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر  
 گئی چشتیہ ہندی تہجے میں لکھ کر اسمین ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہوا اور حالانکہ خفی صاحب کے بیان و مثل سایہ ہو کہ عصر کی نماز کی تاخیر نہ کیا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑ سوا کرتے تھے۔ سے خاص معلوم ہوا کہ وہ کسب خارجی اور متزلزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی میں لوگ تھے  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جتنے حقیقتیں اسکا اہل اصحاب  
 اختیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سبکو یہ لوگ ضعیف کہتے













من قبل احد من الامامة الاربعة فقد خالف امر الله تعالى بلامرية  
 فيجب على كل عاقل ان يعلم بما في الحديث وما لم يوجد في الحديث  
 يستنبطه بعقله وفيه فتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعتمدون  
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهلهم لا يميزون بين صحيح الحديث  
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث ويسمون انفسهم  
 بالفرقة المحمدية ويطعنون على مقلدي احد ائمتهم الاربعة ومع  
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا  
 كثير والاضال بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يده قبل  
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويتعوذ  
 بسبل ويامن جهر مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون  
 قد ثبت عندنا لهذا لافعال لاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا  
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعقد على قولهم وترك  
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمة للذهب  
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذا الشبهة الا قولهم  
 وكنا منهم والهمام وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الخلق الحق

فوجب ان يتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعتمدون  
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهلهم لا يميزون بين صحيح الحديث  
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث ويسمون انفسهم  
 بالفرقة المحمدية ويطعنون على مقلدي احد ائمتهم الاربعة ومع  
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا  
 كثير والاضال بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يده قبل  
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويتعوذ  
 بسبل ويامن جهر مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون  
 قد ثبت عندنا لهذا لافعال لاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا  
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعقد على قولهم وترك  
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمة للذهب  
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذا الشبهة الا قولهم  
 وكنا منهم والهمام وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الخلق الحق

بعض من اهل الامامة الاربعة قد خالف امر الله تعالى بلامرية  
 فيجب على كل عاقل ان يعلم بما في الحديث وما لم يوجد في الحديث  
 يستنبطه بعقله وفيه فتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعتمدون  
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهلهم لا يميزون بين صحيح الحديث  
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث ويسمون انفسهم  
 بالفرقة المحمدية ويطعنون على مقلدي احد ائمتهم الاربعة ومع  
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا  
 كثير والاضال بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يده قبل  
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويتعوذ  
 بسبل ويامن جهر مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون  
 قد ثبت عندنا لهذا لافعال لاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا  
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعقد على قولهم وترك  
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمة للذهب  
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذا الشبهة الا قولهم  
 وكنا منهم والهمام وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الخلق الحق







والاصوليين لتقليد واحد من الائمة الاربعة دون غيرهم لتوافق  
هممهم والاصل في ذلك قوله تعالى فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون  
وقوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية  
وقوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم  
على العلماء او الامراء والواجب على ولائهم الامور وفقهم الله وضاعفتم  
الاجور اذا رفع اليهم ما هم منطويون عليه من الاضلال منعهم عنه  
وردهم الى منى الاحوال وتاديعهم بما يبق بمثلهم ليرتد عوهم ومساوهم  
عن فبيح قولهم وفعلهم رجال الثواب الجزيل من اللات الجليل والله سبحانه  
المهدي الى سواء البيل وهو حبيبنا ونعم الوكيل كثر الفقير عبد الله  
بن محمد البرقي الحنفي مفتي مكة المكرمة كان الله تعالى لها مستغفرا  
عبد الله حاملا مصلينا مسلما الحمد لله وحده اللهم هداية  
للسواب نعم ما ذكر في الجواب موافق لمن هب اهل السنة والجماعة  
ومن يقول بخلاف ذلك فهو ضال مضل جاهل معاند فعل الحاكم في  
ما يليق بامثاله وهو ما يجوز على ذلك والله اعلم كتب الفقير لربه محمد  
عمر بن ابي بكر الرايس الشافعي مفتي مكة المكرمة بان الله عليه

۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴





واحد من الأئمة الأربعة لأنه خرق لإجماع الأمة للعقد ثم  
في ذلك وكان يدعي أنه يقتدى بالكتاب والسنة لكنه لم  
يصل إلى ما وصل إليه الأئمة الأربعة من معرفة الناس  
والتسوية وغير ذلك من أصول أحكام الكتاب والسنة والله  
تعالى حسن التوفيق لا يتبع أئمة الذين والتحقيق أمين الحمد لله  
وبالطين فيجب على أولى الأمر رضا الله تعالى له مزيد الأجران  
يمنع ذلك البدع الخارج عن الأئمة الأربعة بسوء اعتدله  
وان يردده عند ذلك إلى التقليد ولحد من الأئمة الأربعة  
لم تمثل أدبه الأدب اللائق بحاله والله تعالى علم كتبه الفقير إلى الله  
تعالى محمد المزروع مفتي المالكية بمكة المشرفة محمد المزروع الحمد  
لله الذي جعل الحق في اتباع الأئمة الأربعة الحمد للذين  
دلت الأحاديث الصحيحة على فضلكم ولو بما اشارت من سيد  
المرسلين ومن خالفهم كان من المبتدعين ما انفق به الأفاضل للفا  
لثلاثة هو الصواب لأن التقليد لأحد الأئمة المذكورين في جميع  
فروعه الفقهية لم يخرج عن السنة والكتاب ومن خرج عن تقليد

[illegible][illegible]









محمّد بن  
ابن بكر الرضائي

یعنی بابت بعد اری کو تم خدائی اور تاج بعد اری کو تم رسول کی اور تم میں  
 صاحب امر ہو انکی یعنی صاحب امر خواہ عالم ہو خواہ امیر سلین ہو دونوں برابر  
 ہیں اب تمام انوں امیر خدائو کو تو قیق دیو اور ادا کتاب الکتب براب و ایس جو کس  
 کو جب یہ گمراہ کرینو گانظا یہو جاین تو ان لوگو کو گمراہی سے منع کریں اور  
 اچھے طریقے پر انکو پھراوین اور جو تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو دیوین تا  
 وہ اپنے قول و فعل سے باز آویں اور آمین اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے  
 برے ثواب کی امید ہے اور وی سجانہ تعالیٰ اچھے رستے کی طرف ہدایت  
 کرے و هو حسبنا و نعم الوکیل یہہ جواب عبداللہ بن محمد الرعی مکہ  
 منظمہ کے حنفی مفتی نے لکھا ہے **عبداللہ** سب تعریف اللہ تعالیٰ کو  
 ثابت ہے اور درود و سلام کے رسول پر اور ان کے الی اصحاب پر خدا ہدایت  
 کرینکی کی طرف اس جواب میں جو لکھا گیا سو بہت اچھا اور اہل سنت و  
 جماعت کے مذہب کے موافق ہے اور جو کوئی اسکے خلاف کہے وہ خود گمراہ اور  
 دوسروں کو گمراہ کرینوالاجاہل اور دشمن دین ہے حاکم کو لازم ہے کہ جو  
 تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو کرے اور حاکم کو سہین براب ثواب ہے  
 و اللہ اعلم **ابلی برادر اریس** یہہ جواب محمد بن ابی بکر اریس مکہ منظمہ کے

ہر ایک کے لئے ایک کتاب ہے سب تعریف پروردگار عالم کو ثبات اور درود و سلام  
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور ان کے سب آل و اصحاب پر اس  
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے  
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد  
 رکھے کہ ہر ایک یمنین سے حق اور صواب پر ہے اور ان کے سوا کسی  
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بڑے اصحابی ہوں کسوا سطلکا کاغذ  
 کتابوغین لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسیو جائز نہیں کہ اپنی عقل  
 اور اجتہاد دینا مذہب ٹکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی بیروی کا دعویٰ کرے  
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور  
 حضرت امام احمد جنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل  
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو بیٹے بعد کسی غیر کی  
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور مضبوط نہیں ہوا اور ان  
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحاب یوں اقوالوں کو جمع کیا اور ان  
 مذہب کے کما عدے اصول و فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے پانچاچھ بہت بڑے  
 ان کے تابعدار ہوئیں انھوں نے ان مذہبوں کی کتبہ مذمت کی اسطور کہ لینے

۹۰  
 ہر ایک کے لئے ایک کتاب ہے سب تعریف پروردگار عالم کو ثبات اور درود و سلام  
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور ان کے سب آل و اصحاب پر اس  
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے  
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد  
 رکھے کہ ہر ایک یمنین سے حق اور صواب پر ہے اور ان کے سوا کسی  
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بڑے اصحابی ہوں کسوا سطلکا کاغذ  
 کتابوغین لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسیو جائز نہیں کہ اپنی عقل  
 اور اجتہاد دینا مذہب ٹکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی بیروی کا دعویٰ کرے  
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور  
 حضرت امام احمد جنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل  
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو بیٹے بعد کسی غیر کی  
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور مضبوط نہیں ہوا اور ان  
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحاب یوں اقوالوں کو جمع کیا اور ان  
 مذہب کے کما عدے اصول و فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے پانچاچھ بہت بڑے  
 ان کے تابعدار ہوئیں انھوں نے ان مذہبوں کی کتبہ مذمت کی اسطور کہ لینے

ہر ایک کے لئے ایک کتاب ہے سب تعریف پروردگار عالم کو ثبات اور درود و سلام  
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور ان کے سب آل و اصحاب پر اس  
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے  
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد  
 رکھے کہ ہر ایک یمنین سے حق اور صواب پر ہے اور ان کے سوا کسی  
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بڑے اصحابی ہوں کسوا سطلکا کاغذ  
 کتابوغین لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسیو جائز نہیں کہ اپنی عقل  
 اور اجتہاد دینا مذہب ٹکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی بیروی کا دعویٰ کرے  
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور  
 حضرت امام احمد جنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل  
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو بیٹے بعد کسی غیر کی  
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور مضبوط نہیں ہوا اور ان  
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحاب یوں اقوالوں کو جمع کیا اور ان  
 مذہب کے کما عدے اصول و فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے پانچاچھ بہت بڑے  
 ان کے تابعدار ہوئیں انھوں نے ان مذہبوں کی کتبہ مذمت کی اسطور کہ لینے



[illegible]



یونہی لازم ہے کہ سوال کے مسئلے کے موافق ان لوگوں کو خوب تہذیب اور تادیب کرے اور مسلمانوں کو سیدھی راہ چھڑا اور قباہت اور گمراہی کے کام کرینے لایق اور ان لوگوں کے بذریعہ کے موافق جیسی سزا کا حکم کی عقل میں اُن کے واسطے آوے ویسی سزا لکھو جو محمد اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر یہ جواب محمد ابن شیخ یحییٰ مکہ معظمہ کے جناب مفتی کے فرمانے سے لکھا گیا ہے۔

محمد ابن یحییٰ  
مفتی اعظم اہل بیت

مکہ معظمہ کے مفتی اور بزرگ علما کا جواب سوال مذکور کے بموجب ہے اور میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا متقدم ہو محمد راوی ابن شہر کلانی کی بری عدالت کے مفتی میں جو مکہ معظمہ اور ومان کے بزرگ علما و ائمہ فقہاء اسحاق ہے اور میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کہتے کہ اللہ لاہوری الخفی جو مکہ مشرفہ اور ومان کے بزرگ علما و ائمہ اس فتوے میں لکھا سو حق ہے اور میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کہتے کہ فقیر عبدالحلیم ابن مولوی النسر موم عفا اللہ عنہ یہ پیمائی میں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور ومان کے بزرگ علما و ائمہ اس فتوے میں لکھا سو حق ہے اور میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کہتے کہ محمد افضل ابن فضل اور حاکم ابیائے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھ صحیح الدین

912

یون لازم ہے کہ سوال کے مسئلے کے موافق ان لوگوں کو خوب تیز اور باہر  
 کرے اور مسلمانوں کو سیدھی راہ پھرے اور قبات اور گمراہی کے کام نہ لے  
 لایق اور ان لوگوں کے بفضل کے موافق جیسی سزا حال کی عقل میں اُن کے  
 واسطے آوے ویسی سزا اُن کو دیو جو علی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم  
 یہ جواب محمد ابن شیعہ بنی مکہ معظمہ کے جناب مفتی کے فرمانے سے لکھا گیا  
 محمد ابن یحییٰ  
 مفتی الخاں اہل  
 مکہ معظمہ کے مفتی اور بزرگ علما و کجا جو اس حال مذکور کے جواب  
 حق ہے اور میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن علی  
 یہ ہمیشہ کلکتے کی بری عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور وہاں کے بزرگ  
 علما و اُن نے فتوے لکھا سو حق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے  
 مذہب پر ہوں کہ عابد اللہ لاہوری الخفی جو مکہ مشرفہ اور وہاں کے بزرگ علما و اُن  
 اس فتوے میں لکھا سو حق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ  
 تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کہ فقیر عبد الحلیم ابن مولوی النعمان رحمہ اللہ عتہ  
 یہ ہمیشہ بنی رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور وہاں کے بزرگ علما و اُن نے اس میں  
 لکھا سو حق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کہ  
 محمد فضل ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھی رحمہ اللہ



انا محمد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب  
 بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي  
 بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر  
 بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة  
 بن إلياس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدائیں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین  
 یہاں سوارو میں نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل التاخرین سلطان  
 الحجتین و الغیرین مولانا شاہ عبدالغیر ز صاحب کمرید ہو کر پورا سلسلہ میں  
 اجازت خلافت لئے اٹلی رکت سے بہت لوگوں نے زیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو  
 بعد اسکے ۱۲۸۵ھ ہجری مقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گلیہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس خیر احمد  
 لوگ عیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے چنے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے تھے بہن ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعمت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی محال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکثرے  
 ہوتے ہیں اور وہ سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر ز صاحب مولود الشریف کی مجلس عیشہ نہیلی میں بری دھوم کی کرتے  
 بہت ماحشہ ہو جی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا مولود کو اپنا شریع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدائیں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین  
 یہاں سوارو میں نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل التاخرین سلطان  
 الحجتین و الغیرین مولانا شاہ عبدالغیر ز صاحب کمرید ہو کر پورا سلسلہ میں  
 اجازت خلافت لئے اٹلی رکت سے بہت لوگوں نے زیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو  
 بعد اسکے ۱۲۸۵ھ ہجری مقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گلیہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس خیر احمد  
 لوگ عیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے چنے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے تھے بہن ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعمت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی محال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکثرے  
 ہوتے ہیں اور وہ سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر ز صاحب مولود الشریف کی مجلس عیشہ نہیلی میں بری دھوم کی کرتے  
 بہت ماحشہ ہو جی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا مولود کو اپنا شریع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدائیں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین  
 یہاں سوارو میں نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل التاخرین سلطان  
 الحجتین و الغیرین مولانا شاہ عبدالغیر ز صاحب کمرید ہو کر پورا سلسلہ میں  
 اجازت خلافت لئے اٹلی رکت سے بہت لوگوں نے زیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو  
 بعد اسکے ۱۲۸۵ھ ہجری مقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گلیہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس خیر احمد  
 لوگ عیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے چنے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے تھے بہن ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعمت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی محال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکثرے  
 ہوتے ہیں اور وہ سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر ز صاحب مولود الشریف کی مجلس عیشہ نہیلی میں بری دھوم کی کرتے  
 بہت ماحشہ ہو جی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا مولود کو اپنا شریع کیا



آخر بلو کے عام ہوا حضرت مولوی عصالم الدین صاحب اور حضرت مولوی  
روح اللہ صاحب اور حضرت مولوی محمد صالح بخاری صاحب رحمہم اللہ کی سعی اور  
کوشش سے یہ فساد مرت گیا اور ولایت علی بیہاں شہناش بجا گیا پھر  
بیہاں کسی رئیس نے دزد گزشت اس لفظ میں اس کی تاریخ نکالی جو بعد ازاں  
کلکتے اور نارساں لوگوں کے نایب بیہاں آنے جانے لگے بلکہ اکثر جوت  
کر کے ہندوستان کو چھوڑ کر حیرین الشیعین کی طرف چلے لیکن یہاں دیندار شیعی  
ہمت اور ایمان داری کے باعث بعض نکالی اور ہندو لوگوں کو کئی ظاہر  
بگڑنے پایا اور آج تک مولو الشریف کی نیاز اور مجلس وغرہ فاتحہ اور ایصال ثواب کا  
کام جاری رہا آخر شوال کی انیسویں تاریخ ۱۲۶۲ ہجریہ مقدسین مولوی  
سلیمان شاہ ایک فساد شروع کیا اور مذہبی و ایک کی مسجد میں غلطی کے درمیان کی  
باتیں بنی علیہ السلام کی امانت کی کہیں پھر یہاں کے رئیس دینداروں کے پاس  
اسکی فریاد پہنچی انھوں نے مولوی مذکور کو اور اسکے بعض مددگاروں کو خوب دھمکایا اور  
غضب کیا موقوف ہو گیا پھر حیرین الشیعین کو گیا اور اس آخری ہوشی  
۱۲۶۲ ہجریہ میں ایک شخص  
دیندار کا خط اس قدر سے کا مجمع الاشرار میں چھپا یا گیا ہے مگر یہ نقل متحریر

اور دیگر جو تالیف  
کے نام سے مشہور ہیں  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا

۹۶  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا

اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا  
اور اس کے بارے میں  
میں نے کچھ نہیں سنا

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the letter or a separate note. The text is dense and covers most of the lower half of the page.

اینکه شخصی بنام سلیمان که از شیر و صحرایت بزرگتر بنده مهدی انج میگرداند و در حصه امام  
 اباجوف بهیمی تعلیم معقول یافته و در جامع مسجد مولی صاحب موصوف اوده شده  
 و این کس یکی از از این بختگاهها را در است از چند هفته بهر جمعه در مجلس مخلص  
 در مسجد نایب الوداع تریغبت بعضی اخوان الشیاطین بر منبر عظمی و امیته و کلمات  
 ناشایسته که طایفه مرعیه این فرق و بایسته و متزلزل اندازیم الله جمیعهاست و نشان حضرت  
 شافع یوم الدین تمام السیدین علیه السلام بزرگان خود میراند که تا سن چهلگی  
 بنامل مطلق بودند و از کلمات القاب صدیق و امین و الهام و القادری و یاضی و صاده  
 که قبل از بعثت با حضرت بود و انکار میدارد و طعام نیاز بر سر کلان و امیته و سن و  
 قاضی امور و تکلیف لباس عیدین و کرانه زمین و عمارت را حرام میگردد و هر تمام  
 دارد که کس حرم بحث و تکرار داشته باشد بر وجه پیش من بیاید بندگان عرض  
 میشود که کسی از علمای دیندار از برای رفع این فساد نایب جل حسبت الله و اگر  
 در آن مسجد آمده بگوشتانی آن معتد و انیم را از عذاب الیم جهنم و مردم عوام افضلا  
 و انحرای آن حیرت الیم و ارماند که بخندد الله مایه و عند الناس شکو و خواهد شد و اگر  
 این مردم غفلت و غفلت این سیر امر بطوره حکم تشریعت غایب و استغفار  
 آنها را نکند و در تحریک آتش فساد بین المسلمین و حیوان سامی باشند البتة

بسم الله الرحمن الرحیم  
 این که شخصی بنام سلیمان که از شیر و صحرایت بزرگتر بنده مهدی انج میگرداند و در حصه امام  
 اباجوف بهیمی تعلیم معقول یافته و در جامع مسجد مولی صاحب موصوف اوده شده  
 و این کس یکی از از این بختگاهها را در است از چند هفته بهر جمعه در مجلس مخلص  
 در مسجد نایب الوداع تریغبت بعضی اخوان الشیاطین بر منبر عظمی و امیته و کلمات  
 ناشایسته که طایفه مرعیه این فرق و بایسته و متزلزل اندازیم الله جمیعهاست و نشان حضرت  
 شافع یوم الدین تمام السیدین علیه السلام بزرگان خود میراند که تا سن چهلگی  
 بنامل مطلق بودند و از کلمات القاب صدیق و امین و الهام و القادری و یاضی و صاده  
 که قبل از بعثت با حضرت بود و انکار میدارد و طعام نیاز بر سر کلان و امیته و سن و  
 قاضی امور و تکلیف لباس عیدین و کرانه زمین و عمارت را حرام میگردد و هر تمام  
 دارد که کس حرم بحث و تکرار داشته باشد بر وجه پیش من بیاید بندگان عرض  
 میشود که کسی از علمای دیندار از برای رفع این فساد نایب جل حسبت الله و اگر  
 در آن مسجد آمده بگوشتانی آن معتد و انیم را از عذاب الیم جهنم و مردم عوام افضلا  
 و انحرای آن حیرت الیم و ارماند که بخندد الله مایه و عند الناس شکو و خواهد شد و اگر  
 این مردم غفلت و غفلت این سیر امر بطوره حکم تشریعت غایب و استغفار  
 آنها را نکند و در تحریک آتش فساد بین المسلمین و حیوان سامی باشند البتة











۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]





شافعیوں کے نزدیک ساپ اگرچہ بحری ہو تو بھی حرام ہے اور اٹھائیسویں صفحہ پر جو کھیکر کے باب میں لکھا ہے کہ امام شافعی کے نزدیک ایک روایت میں حلال ہے اور کچھ کو بھی امام شافعی کے نزدیک حلال لکھا ہے سو یہ دونوں باتیں محض غلط ہیں اور اٹھتیسویں صفحہ پر جو لکھا ہے کہ گناہے ینے کھیکر کے میڈل اور لکھ کے سوا جتنے جانور دریائی ہیں سو سب کھکھ حلال ہیں سو یہ کہنا بھی جھوٹا اور افتراء ہے بلکہ جتنے دریائی جانور زمین زہر ہو جیسے دریائی ساپ وغیرہ اور جو جانور یا زحشکی میں کینا جیتے رہتے ہیں جیسے کچھوے وغیرہ سو حرام ہیں اور ایک تیسویں صفحہ پر جو کہ باب میں شافعیوں کی دورداشتیں لکھیں ہیں سو باطل ہے بلکہ مور کو سب شافعیوں نے حرام لکھا ہے پندرہ تیسویں صفحہ پر بتلے کے حکم میں لکھا ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بتلے حلال ہے سو یہ بھی جھوٹا اور افتراء محض ہے کیونکہ شہری بتلے تو کبھی کبھک جنگلی بتلے بھی شافعیوں کے یہاں حرام ہے صاحب من اوپر لکھے ہو احکام میں جو افتراء محض شافعیوں نے اٹھائی ہے سو فقہہ اکیہری اور دین میں رخنہ ڈالنے سے خالی نہیں ہے سو اسباب شافعی مذہب کے مسلمانوں کو غلط کر کے کہنے کے لیے مضرت یوں کی باتوں پر ہم گنا

10

[illegible][illegible]

[illegible]

عمل مکرمین بلکہ سنیہ مذہب کے معتبر علماء اور فقہاء کی طرف رجوع کریں اور جو صحیح اور معتبر روایت اُن سے تحقیق ہوگی اسی پر عمل کریں بالفعل تو اتنی ہی جھوٹی تہمتیں سالہ مذکور میں نظر آئیں ہیں اِشاء اللہ تعالیٰ آئندہ جو بے افتراء تین سال میں نظر آویں گے سو بھی انکی اخبار کی معرفت سب خاص و عام ظاہر کیا جائے گا زیادہ کیا لکھا جاوے والسلام خیر ختام تاریخ ستر سوین ماہ ذی الحجہ ۱۲۹۴ھ ہجری مقدسہ رقم خیر خواہ صمیمی خالص شافعیان حنفی اللہ عنہ **جواب** خیر خواہ صمیمی خالص شافعیانکی خدمت عالیہ درجت میں بانی مجمع الانبیا کی طرف بعد از سلام شوق کے عرض یہ ہے کہ آپ نے جو درج کے امیرین فقہانہ کی روایتیں تہمتیں دفع کرنے کے واسطے حاضرہ مشکین حرام کو میرا تو پلاس میں نہ لانی دیا اس بات سے بندہ خیر خواہ نہایت اچھا ممنون ہوا آئندہ بھی جو کچھ لکھیں گے سو درج اخبار کرنے میں کچھ مضائقہ نہ لکھایا۔ اگر کوئی حنفی مالکی یا جہل صاحب بھی ہے فقہانہ کی روایت لکھا تو ہمیں کوئی غلطی تہمت افتراء کہہ حسین متقلدین ایماء اور جہل مالکی حضرات ہو دیکھئے یا پورا اور کجا جواب صاحب اسامی نوکی خیر خرابی کیونہ اسطے لکھتے تھے تو بلاشبہ درج اخبار ہذا کیا جا جائے گا تا مسلمان بھائی ان لوگوں کو بھانسنے پہانے امام کی تقلید اور پیروی چھوڑ دین اور حرام چیز کو حلال نہہیں کہنا کہ حرام

[illegible][illegible]

چیز کو حلال کہنا اہل سنت و جماعت کے نزدیک کفر ہے اور یہی طرح حلال چیز کو حرام جانا بھی کفر ہے لغو باشد منہا بعضے مسلمان لوگوں نے دنیا داری کی رعایت اور لحاظ کے سبب یا کسی غرض نفسانی کے باعث جو ہمیشہ بطبع پر غلبہ کرتی ہے دین داری کی غیرت اور حریمت کو بالکل چھوڑ دیا اور طمع خام کے دام میں لیے پھنسے کہ جتنی بات انکو باطل نظر آتی ہے اور سخن باطل اچھی لگتی ہیں سب کلام کے مانند جلوہ گری کرتا ہے اگر کبھی حق یا کسی شخص کی زبانی سن یا سہ تین تو نہایت خدا اور شہناک ہو کر اسے بظلمتیں سنی اور کوشش کرتے ہیں مگر ہم نہیں سمجھتا کہ اپنی راہ باطل کو چھوڑ کر اس حق بات کی پیروی کریں خدا سبحان کو ہدایت نیک دیو اور دیندار و کجا بول بلار کے آمین ۔

[illegible]

اب تیار ہوا ہے اور اسکا حال کے اشتہار سے معلوم ہوگا اور یہ مختصر سالہ  
 بہت طویل ہوتا ہے اس لئے اتنی ہی کیفیت پر یہ لکھ کیا اور آگے خاتمہ لکھا

### خاتمہ

اس فریقہ کو بابہ استیصال یا اور میں ان الشیخین کی حرکات بتایا مین

صحیح اور ہو رہا ہے کہ جب چند تنہا ہو کر دماغ میں جب جاہ اور ہوا گیا  
 بھر گئی اور موم ہو کر ریاست بے زور و لشکر مکن نہیں تب انھوں نے حضرت احمد  
 صاحب کے دھونڈنے کا لالہ یہ بزرگ حضرت شاہ حسین دہلوی کی اولاد میں بڑے  
 خاندان کے بزرگ و مشہور تھے شجاعت و لاوری میں معروف مہاراجہ ملکر کے لشکر  
 سے جب نواب میر خان بھڑا ہو تب انھوں نے بھی نصرت ملی چھ حضرت مولانا شاہ  
 عبدالغفر ز صاحب کے اجازت خلافت لیکے پیری مریدی کا سلسلہ جاری کیا  
 اچھے اچھے نامی مولوی حضرت بالکلی کا دند ایک کے پیادے سے بازار دوڑنے  
 لگے اور قبول پیر نامی پرند میدان می پرانند حضرت کو امام محام اور امام چندی  
 یضہ ہدایت کرنے والے اور امیر المومنین کے خطاب مشہور کے اور سہ احمد  
 اسلکی کی تاویل حضرت کی ذات پر قرار دے بلکہ ولایت اور نبوت کی ملاح  
 حضرت کی ذات پر ختم ہو ایسی مبالغہ کی تعریف لیا کر کے لوگوں کو گمراہی پر

اب تیار ہوا ہے اور اسکا حال کے اشتہار سے معلوم ہوگا اور یہ مختصر سالہ  
 بہت طویل ہوتا ہے اس لئے اتنی ہی کیفیت پر یہ لکھ کیا اور آگے خاتمہ لکھا

اس فریقہ کو بابہ استیصال یا اور میں ان الشیخین کی حرکات بتایا مین  
 صحیح اور ہو رہا ہے کہ جب چند تنہا ہو کر دماغ میں جب جاہ اور ہوا گیا  
 بھر گئی اور موم ہو کر ریاست بے زور و لشکر مکن نہیں تب انھوں نے حضرت احمد  
 صاحب کے دھونڈنے کا لالہ یہ بزرگ حضرت شاہ حسین دہلوی کی اولاد میں بڑے  
 خاندان کے بزرگ و مشہور تھے شجاعت و لاوری میں معروف مہاراجہ ملکر کے لشکر  
 سے جب نواب میر خان بھڑا ہو تب انھوں نے بھی نصرت ملی چھ حضرت مولانا شاہ  
 عبدالغفر ز صاحب کے اجازت خلافت لیکے پیری مریدی کا سلسلہ جاری کیا  
 اچھے اچھے نامی مولوی حضرت بالکلی کا دند ایک کے پیادے سے بازار دوڑنے  
 لگے اور قبول پیر نامی پرند میدان می پرانند حضرت کو امام محام اور امام چندی  
 یضہ ہدایت کرنے والے اور امیر المومنین کے خطاب مشہور کے اور سہ احمد  
 اسلکی کی تاویل حضرت کی ذات پر قرار دے بلکہ ولایت اور نبوت کی ملاح  
 حضرت کی ذات پر ختم ہو ایسی مبالغہ کی تعریف لیا کر کے لوگوں کو گمراہی پر







مفت مارے گئے انکی عورتیں ہندوستان میں بیوہ اور انکے بچے یتیم ہو گئے اور اب تک بھی یہ لوگ حضرت کو زندہ سمجھتے ہیں کیونکہ سید احمد صاحب کی شہادت کی تاریخ کسی پر ظاہر نہیں کرتے ہیں بعضے کہتے ہیں کہ سکون اور بعضے کہتے ہیں مسلمان افغانوں کے ہاتوں الشریہ لوگ مقتول ہو چکے ہیں خلیفہ اور شاگرد دینا داری کیواسطے اور انکا عیب چھپانیکے لئے سمجھی کو شدید کہتے تھے اور ساتھ ہندوستان کو دار الحرب بتو اور یہاں ہجرت کر کے مکہ کو جاتے اور جو مسلمان یہاں ہجرت کرتا تو اسکو بدعتی بلکہ مشرک کہتے تھے مگر ایک سال خوب رجعت میں پڑا اور دو سو زیادہ ہجرت کرینواسے مع حیل و مبالغہ مکہ سے نکل آئے اور دوسرے مرتبے پھر کبھی ہجرت کا نام نہ لیں گے ہجرت کا پسند رسول اللہ علیہ السلام کا مشہور ہو مگر ان لوگوں کی رجعت کا سال مشہور ہو جائے راہ سے خود کو مہاجرین کہلاتے تھے مگر اللہ نے انکو اسنے ادلی کی سزا یوں دیا کہ جیسے مکہ کے جزیرے سے کافروں کو نکال دئے تھے ویسے انکے برے بڑے سرگروہوں کو بھی مرتد بے ایمان بنا کر مکہ سے شہر بدر کر دئے بلکہ عرب کی سرحد خارج کئے اللہ نے رسول شعی کی دعا کی برکت آج تک ملک و عربستان کے جزیرہ کو مشرک اور بت پرستی سے محفوظ رکھا ہے سوال اسنت









پھر ایک شخص کے واسطے دس بیس آدمیوں نے گواہی دی کہ اسنے فلاں دن نیاز کے طعام کو حرام کہا تھا اور کھانے پر فاتحہ دینے کو بدعت کہا پھر ایک شخص کے واسطے یون شادی گذری کہ اسنے یا رسول اللہ جو اپنے شرک کہا پھر ایک شخص پر یہ جرم ثابت ہوا کہ اسنے یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیعہ کہنے کو شرک کہا پھر انجمن سے ایک نبی علیہ السلام کی شان میں استحقاق اور امانت کی باتیں کہیں پھر ایک شخص پر یہہہ تفسیر آئی کہ اسنے قادر پرہ رفاعیہ شادلیہ عیدر رویہ رحیم اللہ کے سلسلہ میں مرید ہو گیا اور کہا پھر انجمن سے ایک نے مولود الشریف کو بدعت و سلام کی وقت کھڑے رہنا کو اور مٹھہ باندھنے کو شرک فی العبادت کہا پھر ایک شخص پر یہہہ گناہ آیا کہ اسنے خفی شافعی مالکی جنبل کے پیروار و مقلدوں کو بدعتی کہا انمض سابق کئی برس کے بہتری تفسیر میں اس برس میں ان لوگوں پر نابت ہوئیں تب حاکم مسلم بن اس فریق کے سب مولویوں کو گرفتار کر لیا حکم دیا سب پکڑے گئے اور قیدیوں پر سے مگر مولوی سلیمان اور دوسرے کئی شخص وہاں چھپ گئے اور بعض جھاگ نکلا بیانیچہ ایک سو زیادہ نام اس فریق والوں کے لیے اور ان قیدیوں بعض نامور مولویوں کے نام خدا اور بہتا

[illegible]







[illegible][illegible][illegible]











بضر لو ہم النیابت فوق اطیار ہم وضر لو ہم ضر باشد بدل القوا صین من  
 بعد الباشا طرحهم فی الحبس واخلد من مراد الباشا الادیہ خمسہ وصال  
 واعر الباشا یفر من السوان فی حبس طول العمر ولا یتفر من الی اللحد العزیز  
 وبعض من جماعت شد و لعل الباشا یفتش علیہم والظاهر من غامر جدہ  
 طلعو اللووی مراد فی مرکب کبک الی منی حیث اعلام الی ہذا القدس  
 حسب باننا جل منبہ داهیہ صاحب عقل و سیاست و صاحب شجاعت ولہ  
 ہیئہ کثیرا یریا علی جاہہ و یطول عمرہ والباشا مکانہ یجت الاضاح  
 الی غایت وقت اللیل ید وی فی البلد بلبس النساء لاجل شتم الکجک و شتم  
 احوال الناس یمسح ما ینفعلون و هو حاکم عادل ذہین کثیر اللامع  
 عاہد متوہب من مافیہ متشدد ینخرجہم من مکہ للشرقة مسلسلین و  
 یسفرہم من جدہ و یناخذی علی الصواب خلاصہ ترجمہ پوشیدہ  
 نہ کہ کئی برس پہان ایک شخص بنگالے کامر لوی مراد نام حج کے  
 ار او یسے رٹا تھا ظاہر میں تو اچھے طریق کا آدمی نظر آیا تھا مگر باطن میں  
 اسکا طریقہ و باطن کا تھا لینے مذہب کی کتاب میں بنائے لگا اور ہندوستان  
 جہی اس مذہب کی کتاب میں اپنے ساتھ لایا تھا کئی ہندی سنہی اس

۱۲۳

(Marginalia in Urdu/Hindi script, including phrases like 'بشر لو ہم', 'بعد الباشا', 'بعض من جماعت', 'طلعو اللووی', 'حسب باننا', 'الی غایت', 'احوال الناس', 'عاہد متوہب', 'نہ کہ کئی برس', 'ار او یسے', 'اسکا طریقہ', 'جہی اس مذہب')





کونوالا رب خط تیسرا خط فارسی منشی عبدالغفور کالکھا ہو جو سرکار پیر  
 بادشاہ ادام اللہ تعالیٰ دولت کے خاص مترجم ہیں مرنہ ۲۵ ہجادی الشانی  
 ۱۲۶۵ ہجری مقدسہ مخمقم کم مشرفیہ جناب عالیشان رشادت و اقبال شہ  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیکہ جو بمبئی کے رئیس اور ایک سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک مقرر یہاں لکھا جاتا ہے خط حالات این جو ابدین  
 گوئی کہ افغانا مجاور مکہ مشرفہ معظمہ بعضی اعلیٰ دین و فحائلان دین متین  
 کہ عبارت از وہاں بیان است دعویٰ سرکار والی حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 محمود چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد کیک چشم مفتی  
 عبدالرحمن بناری رانا عرصہ یکماہ در زندان انداختہ و کتاہای او شان را  
 خانہ تلاشی نمودہ مثل تضعیف الایمان آورد بچشمور بادشاہ بر وند و تباہی مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بل ایام  
 بعضی وادند و کثیرن نیز حبیب اللہ شاد و ترجمہ بعضی سخنان متجملہ نمودہ بحضور  
 گذرانید الحاصل بصلاح و صوابید عالمان مکہ معظمہ مدد و معاونین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین معلول و عیال فرمودند چنانچہ تبارخ نہ امعیا یازہ

خط تیسرا خط فارسی منشی عبدالغفور کالکھا ہو جو سرکار پیر  
 بادشاہ ادام اللہ تعالیٰ دولت کے خاص مترجم ہیں مرنہ ۲۵ ہجادی الشانی  
 ۱۲۶۵ ہجری مقدسہ مخمقم کم مشرفیہ جناب عالیشان رشادت و اقبال شہ  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیکہ جو بمبئی کے رئیس اور ایک سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک مقرر یہاں لکھا جاتا ہے خط حالات این جو ابدین  
 گوئی کہ افغانا مجاور مکہ مشرفہ معظمہ بعضی اعلیٰ دین و فحائلان دین متین  
 کہ عبارت از وہاں بیان است دعویٰ سرکار والی حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 محمود چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد کیک چشم مفتی  
 عبدالرحمن بناری رانا عرصہ یکماہ در زندان انداختہ و کتاہای او شان را  
 خانہ تلاشی نمودہ مثل تضعیف الایمان آورد بچشمور بادشاہ بر وند و تباہی مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بل ایام  
 بعضی وادند و کثیرن نیز حبیب اللہ شاد و ترجمہ بعضی سخنان متجملہ نمودہ بحضور  
 گذرانید الحاصل بصلاح و صوابید عالمان مکہ معظمہ مدد و معاونین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین معلول و عیال فرمودند چنانچہ تبارخ نہ امعیا یازہ

خط تیسرا خط فارسی منشی عبدالغفور کالکھا ہو جو سرکار پیر  
 بادشاہ ادام اللہ تعالیٰ دولت کے خاص مترجم ہیں مرنہ ۲۵ ہجادی الشانی  
 ۱۲۶۵ ہجری مقدسہ مخمقم کم مشرفیہ جناب عالیشان رشادت و اقبال شہ  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیکہ جو بمبئی کے رئیس اور ایک سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک مقرر یہاں لکھا جاتا ہے خط حالات این جو ابدین  
 گوئی کہ افغانا مجاور مکہ مشرفہ معظمہ بعضی اعلیٰ دین و فحائلان دین متین  
 کہ عبارت از وہاں بیان است دعویٰ سرکار والی حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 محمود چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد کیک چشم مفتی  
 عبدالرحمن بناری رانا عرصہ یکماہ در زندان انداختہ و کتاہای او شان را  
 خانہ تلاشی نمودہ مثل تضعیف الایمان آورد بچشمور بادشاہ بر وند و تباہی مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بل ایام  
 بعضی وادند و کثیرن نیز حبیب اللہ شاد و ترجمہ بعضی سخنان متجملہ نمودہ بحضور  
 گذرانید الحاصل بصلاح و صوابید عالمان مکہ معظمہ مدد و معاونین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین معلول و عیال فرمودند چنانچہ تبارخ نہ امعیا یازہ





میرا نام اور متعز کر کے ایک جہنا پیشگی دیا اور ایسا کہا کہ جس شہر میں تم تھی  
 طبیعت جا جا رہا ہو اور ہندی ترجمہ حدیث و تفسیر کا لوگو کو بتایا کرو اور  
 مذہب محمد تو کا حق ہے اور میں بھی کا تابعدار ہوں ایسا مشہور کرو کر رہا  
 علم نحو صرف فقہ اور عقاید کلام وغیرہ مت پڑھاؤ اور یہ ماہوار تکوین ہمیشہ ملا لکھا  
 اور مختاری نیک خدمتی اور محنت کے موافق زیادہ ماہوار بھی ہو جائیگا  
 اور چند قاعد اس کے کل فلان مولوی کے ہاتھ سے ہم تمکو بھیج دیں گے  
 تب دوسرے روزہ مولوی میر گھر آئے اور کہے کہ تم بھی ہمارے بار چری کرنا  
 نوکر ہو گئے تھے بہت اچھا ہوا قریب چالیس اچھے نامدار مولوی طرف بند  
 عربستان وغیرہ میں لکے تھے نوکر میں اور لکے خواستہ میں بھی پیچھے میں  
 اور دس پندرہ روپیے سے پچاس روپیے تک ہرایک کی تجواہ  
 مسیحا بہرہاں رہیں ماہ بماء انکو ملتی ہے اور راقعہ یہ ہے کہ ہمیشہ  
 نئی باتیں اور ضعیفہ شہین اور روایتیں لوگو میں نظر نہ کرنا اور شاگردوں کو  
 سکھانے کا چارہ نہ ہوں وہ پھر میں اور مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق دینی  
 بالکل قوت جگا اور انبیا اور اولیاء سے بدعتا تھا وہ جاوین اور انکی نیاز

میرا نام اور متعز کر کے ایک جہنا پیشگی دیا اور ایسا کہا کہ جس شہر میں تم تھی  
 طبیعت جا جا رہا ہو اور ہندی ترجمہ حدیث و تفسیر کا لوگو کو بتایا کرو اور  
 مذہب محمد تو کا حق ہے اور میں بھی کا تابعدار ہوں ایسا مشہور کرو کر رہا  
 علم نحو صرف فقہ اور عقاید کلام وغیرہ مت پڑھاؤ اور یہ ماہوار تکوین ہمیشہ ملا لکھا  
 اور مختاری نیک خدمتی اور محنت کے موافق زیادہ ماہوار بھی ہو جائیگا  
 اور چند قاعد اس کے کل فلان مولوی کے ہاتھ سے ہم تمکو بھیج دیں گے  
 تب دوسرے روزہ مولوی میر گھر آئے اور کہے کہ تم بھی ہمارے بار چری کرنا  
 نوکر ہو گئے تھے بہت اچھا ہوا قریب چالیس اچھے نامدار مولوی طرف بند  
 عربستان وغیرہ میں لکے تھے نوکر میں اور لکے خواستہ میں بھی پیچھے میں  
 اور دس پندرہ روپیے سے پچاس روپیے تک ہرایک کی تجواہ  
 مسیحا بہرہاں رہیں ماہ بماء انکو ملتی ہے اور راقعہ یہ ہے کہ ہمیشہ  
 نئی باتیں اور ضعیفہ شہین اور روایتیں لوگو میں نظر نہ کرنا اور شاگردوں کو  
 سکھانے کا چارہ نہ ہوں وہ پھر میں اور مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق دینی  
 بالکل قوت جگا اور انبیا اور اولیاء سے بدعتا تھا وہ جاوین اور انکی نیاز

بہت سے لکھنوی وغیرہ مولوی اس کے نوکر میں سمجھے بلایا اور پچاس روپیہ  
 میرا نام اور متعز کر کے ایک جہنا پیشگی دیا اور ایسا کہا کہ جس شہر میں تم تھی  
 طبیعت جا جا رہا ہو اور ہندی ترجمہ حدیث و تفسیر کا لوگو کو بتایا کرو اور  
 مذہب محمد تو کا حق ہے اور میں بھی کا تابعدار ہوں ایسا مشہور کرو کر رہا  
 علم نحو صرف فقہ اور عقاید کلام وغیرہ مت پڑھاؤ اور یہ ماہوار تکوین ہمیشہ ملا لکھا  
 اور مختاری نیک خدمتی اور محنت کے موافق زیادہ ماہوار بھی ہو جائیگا  
 اور چند قاعد اس کے کل فلان مولوی کے ہاتھ سے ہم تمکو بھیج دیں گے  
 تب دوسرے روزہ مولوی میر گھر آئے اور کہے کہ تم بھی ہمارے بار چری کرنا  
 نوکر ہو گئے تھے بہت اچھا ہوا قریب چالیس اچھے نامدار مولوی طرف بند  
 عربستان وغیرہ میں لکے تھے نوکر میں اور لکے خواستہ میں بھی پیچھے میں  
 اور دس پندرہ روپیے سے پچاس روپیے تک ہرایک کی تجواہ  
 مسیحا بہرہاں رہیں ماہ بماء انکو ملتی ہے اور راقعہ یہ ہے کہ ہمیشہ  
 نئی باتیں اور ضعیفہ شہین اور روایتیں لوگو میں نظر نہ کرنا اور شاگردوں کو  
 سکھانے کا چارہ نہ ہوں وہ پھر میں اور مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق دینی  
 بالکل قوت جگا اور انبیا اور اولیاء سے بدعتا تھا وہ جاوین اور انکی نیاز







فَدَا سَوْدَتٌ جَوَّالَةً عَيْنَ  
فَضْلًا عَنِ طَرِيقِ الْحَقِّ طَرًا  
فَقَالُوا مَا جَرَى أِذْنَ الشَّقَاةِ  
وَلَا لِلْأَنْبِيَاءِ وَلَا لِلْمُنْهَوِّ  
وَقَالُوا لَيْسَ يَنْفَعُ مِنْ بَقْرِ  
وَقَالُوا لَيْسَ لِلْأَمْوَاتِ نَفْعٌ  
فَإِنْ قَدْ خَلَقُوا الْعِلْمَاءَ حَقًّا  
فَقَدْ خَسِرُوا خَلْقَ مَنْهَا  
إِلَى الْحَرَمِ الشَّرِيفِ حَيْثُ قَامُوا  
وَلَكِنْ قَدْ ظَهَرَ مَا هُمْ عَلَيْهِ  
هُوَ الْبَاطِلُ الْحَسِيبُ ذُو الْفَضْلِ  
إِمَامٌ عَادِلٌ حَسْبُ شَيْعَةٍ  
فَقَرَّرَهُمْ بِضَرْبِ تَمْحِيسٍ  
فَرَدُّوا كُلُّهُمْ مِنْ دَارِ مَكَّةَ  
فِيَا وَيْلًا لَهُمْ مِنْ سَوْدِينَ

بارض الهند دين المسلمين  
 بنفى مشافهة الشافعين  
 من الله تحتم المسلمين  
 ولي الله او من صاحبين  
 من اهل الخير المتوسلين  
 بايصال من اجر العاملين  
 بامر الدين كلا اجمعين  
 ومساواة خافقين هابين  
 لاخواء الرجال المسلمين  
 فاخرجهم رئيس الحائسين  
 لدين الله خير الناصرين  
 قائداً الله العالمين  
 الى ان اخرجوا متاصلين  
 الى دار الهند خابئين  
 وخسرا نفاقوم مفسدين

قد اسودت وجوه المدعين  
 فضلو اعز طريق الحق طرا  
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة  
 ولا لانبيا ولا لمن هو  
 وقالوا ليس ينفع من يقبر  
 وقالوا ليس لا موات نفع  
 فهم قد خالفوا العلماء حقا  
 فقد خسروا خبايا في مناهم  
 الى الحرم الشريف حيث قاموا  
 ولكن قد ظهر ما هم عليه  
 هو الباشا الحبيب ذو الفضائل  
 امام عادل خبر شجاع  
 فغروهم بضرب ثوب جسي  
 فردوا كلهم من دار مكة  
 فبلا لهم من سودين

بامر الله الدين المحدين  
 بنفي شفاعة الشافعين  
 من الله مختم المرسلين  
 ولي الله او من صاحبين  
 من اهل الخير للتوسلين  
 بايصال من اجر العالمين  
 بامر الدين كلا جمعين  
 وساروا خافين هارين  
 لا خواء الرجال المسلمين  
 فاخرجهم رئيس الحاكمين  
 لدين الله خير الناصرين  
 قائدا لله العالمين  
 الى ان اخر جوامع المسلمين  
 الى دار الهنود خائبين  
 وخسروا القوم مفسدين

قال الله عز وجل يا ايها الذين آمنوا اذكروا نعم الله اليكم التي لا تحصى ان كنتم تعلمون ان الله قد اخذ منكم البيعة فقالوا بلى وما كنا نقدر ان نكذب الله ولا نقدر ان نكفر بالله قال الله عز وجل يا ايها الذين آمنوا اذكروا نعم الله اليكم التي لا تحصى ان كنتم تعلمون ان الله قد اخذ منكم البيعة فقالوا بلى وما كنا نقدر ان نكذب الله ولا نقدر ان نكفر بالله





وعدوه سابق كي يهوان داخل رايح خط الهند ظهر السواد والغبرة على  
وجوه المسلمين لما اشتد عنادهم وتخلد عنهم عن دين سيد المرسلين  
وهم رجال قد اشتهروا بالمتوهين المعتزلين وقد هبهم انكاسا فقتل  
سيدنا محمد والابناء الجعيع ولانك الصلوة والسلام على نبيك  
المعلمين وانكار المذاهب الاربعة ومنع تقليد جميعين ومثل ذلك  
من الاطويل والقول المهيين وكافوا على تدوينها في الهند على كليب الدين  
فصادوا من وقع في شبهة تليسم من العالمين وحصر من عصمه الله  
نقال وجعله من المتهدين وكثير ما وجدوا من جمل وقتيخا من  
العالمين فلما راوا كد سوقهم وشجر املهم غير مفر ولو بعد حين  
يصلوا ديار العرب ليكونوا باهل الورع متشبهين وجلسوا هناك  
سماذا في نزحى التقيين للفرضه مترصدين وشغلوا في تصيف الرسائل  
العديدة الهندية في هدم اساس الدين حتى برز جوهاني جده  
من المسلمين والمومنين ليرسلوه الى اقرانه في الهند من اخوان الشياطين  
اظهرهم بالاجاءات مصححة من بلاد الدين فقد حاق بهم ملهم  
ولم يعلموا ان الله متكفل امور هذا الدين فاخذوا بايقادهم بالاطالة

[illegible]

170

[illegible]





١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠







[illegible]

اور حق چاہے زمین دیار و سایر ہر جو کوئی خطا کی نسبت ان پر کس یا ان کے  
منفرد و کوہ بدعتی کہے وہ خود مبتدع اور گمراہ ہے اور جو کوئی ہمارے حق تعالیٰ علیہ السلام  
یا اگلے پیغمبر و مبین کسی حقارت کی نسبت دیو اور یون کہے کہ اللہ کے نزدیک اپنی  
اولیا فرشتے جن شیطان و جال و ہمارے میل سب برابر ہیں بیشک وہ کافر و ملامت  
یمنی کی امانت اور حقارت کیا اور انکار جہنم تہمت کیا اور جن شیطان و جہنم  
مشرقیہ یمنیوں کے برابر رکھا اس لئے وہ سبے اوب ایمان خارج ہو گیا کیونکہ یمنی  
شان بہت بڑی ہے ان کی تعظیم کرنا سب ممالک و نوبہ و اہل بیت تعالیٰ نے ان کو موصوفہ  
کیا ہے خصوص محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبر و سر دار اور دو جہان  
ملاک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب سلمان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی  
محبت اور پیروی کو توفیق دیو اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور بہرہ روران  
در کا والہی کے فتنہ انگیزی سے بچاؤ امین یہ سب فضائل و کمالات و شنگاہ  
قاضی محمد حسین الکوئی نے لکھا ہے اور اس پر مہر و خط و اس تفصیل شریعت  
بنیادہ کو علامہ اردبی حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی مشہد الدین  
حضرت فاضل السیاحی صہر اللوزنجی حاوی علوم مقبول و منقول  
جامع و فایز قرو و عا واصل حضرت مولانا محمد البصاحب شیرازی مدرس مدرسہ

[illegible][illegible]



و اما در این کتاب که در این باب است

[illegible]



عنہ اللہ عنہ  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من تعلی فی الدنیا تعلی فی الآخرة  
 فی کتابہ من جملة حیاتہ عن  
 انقطاع فی ہذا الباب

الصلوات علیہ وسلم  
 فی کتابہ من جملة حیاتہ عن  
 انقطاع فی ہذا الباب

عنہ اللہ عنہ  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من تعلی فی الدنیا تعلی فی الآخرة  
 فی کتابہ من جملة حیاتہ عن  
 انقطاع فی ہذا الباب

الباری منقہ سید عبد الفتاح الحسنی القادری الدیوبند رائد شرف علی گلشن آبادی  
 عنی الشیخ محمد بن سید السملین ایک کتاب بنام سرالہدایت لرفع ظلمات  
 الضلالت شیخ پر اربع ہدایت ضلالت کے اندھیرے کو رفع کرنے والا یا لیس ہر  
 قریب لگا ہوا جہل و سوسر علی الصلوۃ والسلام مسلمان بھائیوں کی ہدایت کیلئے  
 لکھی ہے اور بڑی رحمت سے اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و فقاید کی کتابوں سے  
 داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلے کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً  
 حیات النبی درود و سلام کے فضائل اور ایصال ثواب تہ اموات مملوۃ شریف  
 اور اولیاء و کماوس بدعات حسنت و بدعات سیئات کی تفصیل و غایب اولی  
 اکثر ہمارے اہل سنت مجامعت کی کتابوں میں الحاق کم زیادہ کر کے بھاپے ہیں  
 کما خلاصہ اہل بیت اور اصحاب و انکی فضیلت چاروں اماموں کی تعلید کی حقیقت بیرو  
 شہیدوں کی نیاز کے کھانچا حکم و حجت کا بیان اور وہابیوں کی کاذب کیفیت  
 شفاعت کی حقیقت اولیاء و کماوسیلہ پر کرنے اور مردمانگئے کا احوال نہایت  
 دہم چہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا حکم اور بہت سی ضروریات عقاید کی باقیات  
 جسکا سچا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل و تفسیر ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو  
 عالموں نے جو ان وہابیوں کی فربک رو میں رسا اور کیا میں لکھی ہیں ان سے بھر کھا

عنہ اللہ عنہ  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من تعلی فی الدنیا تعلی فی الآخرة  
 فی کتابہ من جملة حیاتہ عن  
 انقطاع فی ہذا الباب

عنہ اللہ عنہ  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من تعلی فی الدنیا تعلی فی الآخرة  
 فی کتابہ من جملة حیاتہ عن  
 انقطاع فی ہذا الباب







[illegible]

وآئسہ وہ کافر ہو جانا اور کھل اس کی عورت کا توث بنانا یہ مسئلہ اکثر فقہ کی  
کتا بونمین باب الحرائین میں جو بحر معلوم ہو گا کہ اب نسخہ دیدار مسلمانوں کی خواہش سے  
کہ کتاب سراج الہدایہ واضح اور سچے کاغذ پر چھپنے والی ہو اور اس کی جلد چرمی  
بیگی سنا سو صفحے سے زیادہ ہوگی اور اکثر دیدار مسلمان اطراف کے اس کی بہت خواہش  
کر تہین جو کوئی دس ہیس کتا بین خریدے اور اس کے بیسے پیشگی دیوے تو  
فی جلد یا بیچ رو بیہ قیمت ادا کرے اور بعد چھپنے کے جو کوئی بیسے دیوے اور بھی  
اینا فقط نام لکھو اچھا و اسکو چھ رو بیہ قیمت دینا بیگی اور بعد تیار ہونے کے اس  
کتاب کی سنا بیہ قیمت مقرر ہوگی اور کچھ لکھے کہ کو نہ بیگی ابھی سو خریدار اس کے چود  
میں آئندہ دو سو خریدار تک ہو جائینگے تو اس کا بھینا شروع ہو گا ہر ایک صاحب دیدار  
اس کا بیض میں مدد کرنا اور کئی نسخے اپنی ہمت کے موافق خرید کر کے خوب مسلمانوں کو  
وقف کر دینا اور انواب اور بقیات الصالحات پر جو کما اس نسخے کی خواہش ہو فضل  
الدین لکھ کر کے چھاپ سٹائیں آوے اور اپنا نام لکھو اچھا یا جملہ دو تار میں گورے  
ملائی مسجد کے قریب راقم اطلاع دیوے تا خریداروں کی ہمت میں بکام داخل کیا جاوے گا و السلام علیہ  
الحمید شکر کہ کتاب مستطاب تحفہ محمیدہ و رد و ما بیہ تباریخ دوم ششہ حال فرخ فانی  
جری نوی صل الشعلیہ و قانع محمودیہ مبنی فضل الدین لکھ کر کے چھپنا غیر ملکی کے چھپنے کی

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]



[illegible][illegible]

Indexed  
1987

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]





[illegible][illegible]

[illegible][illegible]



[illegible][illegible]



[illegible]

۱۵  
 ۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷

[illegible][illegible]

۱۳۰۰  
 علمای اربعہ کے قتل کا واقعہ  
 اسامیہ میں چار بزرگ تھے جن کے نام تھے  
 ۱۔ شیخ ابو اسحاق  
 ۲۔ شیخ ابو اسحاق  
 ۳۔ شیخ ابو اسحاق  
 ۴۔ شیخ ابو اسحاق  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰

۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹



[illegible][illegible]



[illegible][illegible]



[illegible][illegible]

[illegible][illegible]





[illegible]









